جیفر سن ویل انڈیا نا۔ یو ایس اے مارچ 19، 1963

1 - 177دوستو شام کا سلام ۔ آئیے ہم سب ایک لمحیے کیے لیے دُعا کرنیے کی خاطر کھڑے ہوں ۔

امے ہمارمے آسمانی باپ آج رات اِس مُقدس جماعت میں خُداوند کی خدمت میں حاضر ہوئیے ہیں۔تو نیے وعدہ کیا ہیے کہ جہاں بھی ہم دو یا تین تیرمے نام سے اکٹھے ہوں گمے تو ہمارمے درمیان ہو گا ۔اور چونکہ ہم اُس کمے نام سے جمع ہوئے ہیں اِس لیمے ہمیں پوری تسلی ہمے کہ تُو ہمارمے درمیان ہمے ۔

امے باپ ۔ آج رات ہم درخواست کرتیے ہیں کہ تُو ہمارے درمیان آ کر اِس دُوسری مُہر کو کھولیے۔ اور جِس طرح شاعر نیے کہا ہیے کہ وہ گذرمے وقت کی طرف نیے کہا ہیے کہ وہ گذرمے وقت کی طرف نگاہ کر کیے دیکھیں اور یہ بھی کہ آگیے کیا ہیے اور ہم درخواست کرتیے ہیں کہ برّہ جو ذبح ہو چُکا ہیے اب ہمارمے درمیان آکر مُہر کو کھولیے اور اُن باتوں کو ہم پر عیاں کرمے جن کو دیکھنا ہمارمے لیے ضروری ہیے۔

2 4-177امے خُداوند!اگر یہاں کچھ ایسے لوگ ہیں جو مسیح کیے گرد اِس عظیم رفاقت میں داخل نہیں ہوئیے تو ہم التماس کرتے ہیں کہ آج رات وہ ابدی فیصلہ کریں اور خُدا کیے رُوح سے معمور ہوں۔

امے باپ !اگر یہاں کوئی بیمار ہیے تو ہم درخواست کرتیے ہیں کہ تُو اُن کو تندرست کر ۔یہاں بہت سیے رومال پڑمے ہیں جن پر میں مُقدس پولُس کی خو شخبری کی یاد میں ہاتھ رکھتا ہوں کہ لوگ اُس کیے بدن کیے ساتھ رومال اور پٹکیے چھُوا کر لیے جاتیے تھے تو ناپاک رُوحیں لوگوں کو چھوڑ دیا کرتی تھیں اور وہ تندرست ہو جاتیے تھے ۔

ہم خُداوند کی جلد آمد کو دیکھتے ہیں۔ہم جانتے ہیں کہ وقت نزدیک آ رہا ہے اور یہ باتیں اُنیس سو سال کیے بعد کلیسیاء میں واپس آ رہی ہیں ۔امے باپ۔ہم دُعا کرتے ہیں کہ جن باتوں کی ہم نیے درخواست کی ہیے وہ ہمیں عنایت کر اپنے خادم کو مضبوط کر اور امے خُداوند اپنے خادموں کی ہر جگہ مدد کر ۔خاص کر ہماری جو آج رات یہاں جمع ہوئیے ہیں۔تاکہ ہم کلام قبول کرنے کیے قابل ہوں ۔یہ ہم یسوع کیے نام میں مانگتے ہیں ۔ آمین

3 1-178 یقیناً آج رات خُداوند کیے گھر واپس آنا ایک اچھی بات ہیے ۔میں جانتا ہوں کہ آپ میں سیے بہت سارے لوگ کھڑے ہیں ۔اِس کا مُجھیے افسوس ہیے ۔لیکن اِس کیے متعلق ہم مُشکل سیے ہی کچھ کر سکتے ہیں ۔ہم نیے ابھی ابھی اپنے گرجیے کی توسیع کی ہیے کہ اِس میں تین یا چار سو اشخاص کیے بیٹھنیے کی مزید گنجائش ہو سکیے ۔ لیکن اِس قِسم کی خاص عبادتوں میں کُچھ زیادہ لوگ سما جاتیے ہیں ۔

4 2-178 ابھی ابھی میں نیے دُعا کرنیے اور اُن مُہروں کا مطالعہ کرنیے میں نہایت عُمدہ وقت گزاراہیے ۔مُجھیے اُمید سے کہ آپ سب نیے بھی اسی طرح کا وقت گزارا ہو گا ۔مُجھیے یقین سے کہ آپ نیے گزارا ہیے۔اگر آپ اِس کو اُسی قدر اہمیت دیتیے ہیں جتنی میں تو آپ یقیناًایک بہترین موقع حاصل کرتیے ہیں۔

عبادت کیے بعد میں اپنی ایک لڑکی سیے ملنا چاہوں گا ۔ آج اُس کا جنم دن ہیے آج وہ بارہ برس کی ہوئی ہیے اور وہ میری بیٹی سارہ ہیے ۔پھر پرسوں بیکی کا جنم دن ہیے اُس لیہے مُجھیے وہاں بھی جانا ہیے ۔

5 اب آج رات ہم اِس دُوسری مُہر کا مطالعہ کر رہیے ہیں اور ۔۔۔ پہلی چار مُہروں میں چار گھڑ سوار ہیں۔ اَب میں آپ کو بتاتا ہوں کہ آج پھرکُچھ واقعہ ہُوا ۔۔۔ ایسا واقعہ کہ میں جا کر اُن پُرانی دستاویزات کو لوں جن پر میں بہت عرصہ پیشتر بول چُکا تھا میں وہاں پر بیٹھ گیا اور سوچنے لگا کہ" جِس قدر بہتر کام کر سکتا تھا میں نیے کیا ۔میں نیے سوچا کہ" بہتر ۔میں تھوڑی دیر کیے لیے پڑھوں گا اور اِس کو اِدھر اُدھر سے دیکھوں گا" تو آپ جانتے ہیں کہ پہلی بات جو ہوئی وہ یہ تھی کہ یہ سب کچھ مختلف تھا ۔میں نیے جلدی سے پنسل کو پکڑا اور جب تک وہ وہاں موجود رہا میں جِس قدر جلدی لکھ سکتا تھا لکھتا رہا۔

6 5-178 تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ ہوا کہ کچھ وقوع میں آیا ۔چند منٹ گزرے کہ آتے وقت میں بھائی وُڈ کوکچھ بتا رہا تھا ۔ آپ جانتے ہیں کہ بہت سی باتیں ایسی ہوتی ہیں کہ آپ اُن کا ذکر نہیں کر سکتے ۔کچھ ایسی بات ہوئی۔۔۔ جِس نے میری بہت مدد کی۔ بہت مدد کی۔

یہاں اِس عمارت کیے اندر میرا ایک دوست بھی ہیے دبیے شک آپ سب میرے دوست ہیں ۔لیکن یہ بھائی ۔بھائی لی ویل ہیے۔وہ ایک قیمتی بھائی اور کلام کا صحیح طالب علم ہیے ڈاکٹر ویل رُوح القُدس سے معمور بیپٹسٹ ہیے۔میں یہ الفاظ اُن کی تعریف کیے لیے نہیں کہتا بلکہ اِس لیے کہ میں اِس بات کو مانتا ہوں ۔میں سمجھتا ہوں کہ وہ ہمارے زُمرے کا ایک سُلجھا ہوا طالب علم ہیے ۔جِسے میں جانتا ہوں ۔اُس نیے ابھی ایک چھوٹا سا رُقعہ لکھ کر بِلی کیے ذریعیے میرے پاس بھیجا ہیے لیکن بِلی مجھے مشکل سے سمجھا نہ سکا اور میں نیے سوچا میں نیے اِسے پڑھا ہی نہیں لیکن جو کچھ انہوں نیے کہا ہیے وہ اَب میں بتاؤں گا۔میں پہلیے اِسے پڑھ چُکا ہوں ۔بھائی ویل ۔اگر آپ یہاں ہیں تو چھ ماہ کا عرصہ ہوا ہیے کہ میں نیے اِس

كو پڑھا تھا .

7 1-179میں وثوق کیے ساتھ نہیں کہہ سکتا ۔اُس نیے کہا ۔بھائی بِل ۔میں وثوق سیے نہیں کہہ سکتا لیکن میرا خیال ہیے کہ پولیکارپ مُقدس مےُوحنا کا شاگرد تھا ۔(جی ہا ں، وہ تھا)میرا خیال ہیے کہ ارینئیس پولیکارپ کا شاگرد تھا ۔(یہ بالکل درست ہیے)ارینئیس نیے کہا کہ" جب مسیح کیے بدن کا آخری چُنید ہ شخص اندر داخل ہو گا تو یسوع آ جائیے گا "۔"

یہ بات ارینئیس کی نیے مسیح کی وفات کیے تقریباً چار سو سال بعد کی ۔اُس نیے کہا کہ "جب آخری زمانہ آئیے گا ۔۔۔۔"یہ نائیسہ کونسل سیے پہلیے کی بات ہیے "۔ آپ لوگوں میں سیے جنہوں نیے کلام کا مطالعہ کیا ہیے میرا مطلب ہیے کہ جنہوں نیے بائبل کی تاریخ کا مطالعہ کیا ہیے ہم اِس بات کو نائیسہ کونسل سیے قبل پاتیے ہیں ۔میرا خیال ہیے کہ یہ پہلی یا دوسری کتاب ہیے ۔ آپ اسیے ڈھونڈ سکیں گیے۔

8 5-179آب اُس نیے یہ بات کئی سال پہلیے کہی اور آخری چُنیدہ کا ذکر کیا ۔لوگ سمجھتے ہیں کہ چناؤ ایک ایسی بات ہیے جو اِن آخری دنوں کی اختراح ہیے۔ لیکن چناؤ اور بلاہٹ پُرانی تعلیموں میں سیے ایک ہیے ۔اِس لیے ارینئیس کلام کا حقیقی طالب علم ہونیے کی وجہ سے ہمیشہ چناؤ کو مانتا رہا ۔چنانچہ جس طرح کہ ہم نیے پڑھا اور تسلیم کیا ہیے ۔ ارینئیس کلیسیائی زمانوں کا ایک فرشتہ تھا ۔بیے شک اب یہ سب بھید ہیں ۔یہ سب اِن مُہروں کیے اندر پوشیدہ تھے اور اَب اِن کو آخری دنوں میں عیاں ہونا ہیے ۔یہ پُولس ۔ارینئے ش ۔مارٹن وغیرہ سے شروع ہوئے اور ان آخری دنوں تک آئیے ۔

9 4-179ہمیں یقین ہیے کہ خداوند آج رات ہماری کوششوں میں ہمیں برکت بخشیے گا ۔میں نیے پہلی مُہر کا یقیناًلطف اُٹھایا ہیے ۔پہلی مُہر کی برکت کاجو مجھے ملی۔ میں آپ کو زیادہ دیر تک نہیں بیٹھانا چاہتا۔ چونکہ چند راتوں کیے بعد جب یہ ختم ہو جائیں گی تو مجھے باہر جانا ہے ۔اس لیہے آپ کو ذرا تکلیف اُٹھانی پڑے گی ۔

10 میں شکر گذا ر ۔۔۔ میں جُونئیر جیکسن کو کھڑمے ہوئیے دیکھ رہا ہوں ۔میرا خیال ہیے کہ میں نیے چند لمحات گزرمے ہیں کہ بھائی رَدُّل کو بھی دیکھا ہیے۔ ہم ایمان کلیسیاؤں کیے بھائیوں اور دوسرے لوگوں کو بھی دیکھا ہیے۔ ہم یقیناًأن کو داد دیتیے ہیں اور میں بھائی ہُوپر کو بھی دیکھ رہا ہوں جو میرمے خیال کیے مطابق وہاں دیوار کیے ساتھ کھڑمے ہیں ۔وہ اُوٹیکا کی کلیسیا کیے ساتھ تعلق رکھتے ہیں اور ہم آپ سب کیے اچھے تعاون کی داد دیتے ہیں۔

11 1-180گذ شتہ شام جس طرح ہم نیے ہمیشہ مُہر و ں کو سکھا نا پسند کیاہم اُسی طرح کلیسیا ئی ز ما نو ں میں بھی سکھا تیے ہیں۔ پچھلی د فعہ جب میں نیے کلیسیا ئی ز ما نو ں کا مطالعہ کرا تیے و قت یہا ں بو ر ڈ کیے اُو پر نقشہ بنا یا تو کتنے لو گو ں کو یا د ہیے کہ کیا وا قعہ ہوا؟وہ ٹھیک نیچیے اُترا اور پیچھیے دیوار کیے پاس گیا اور وہاں دیوار پر روشنی پھینکی ۔خُداوند کا فرشتہ کئی سو اشخاص کیے سامنے یہا ں کھڑا ہوا اور اب بھی وہ فوق الفطرت کام سر انجام دے رہا ہیے۔ چنانچہ ہم عظیم باتوں کی توقع رکھتے ہیں ۔ہم نہیں جانتے۔ کیا آپ اِس بڑی پیش بینی کا انتظار کرنا پسند کریں گیے۔ ہم نہیں جانتے کہ آگیے کیا ہونے والا ہمے صرف انتظار میں ہیں؟

12 2-180اب خُدا ہمارے لیے کِس قدر عظیم ہیے ۔ کِس قدر عجیب ۔ ہم اُس کی تعظیم کرتیے ہیں ۔اب ایک طرح سے دُہرائی کیے طور پر ہم پہلی اور دوسری آیات کو پڑھیں گیے۔ پھر ہم دوسری مُہر کیے لیے تیسری اور چوتھی آیت کو لیں گیے ۔ ۔اس کیے بعد پانچویں اور چھٹی آیت تیسری مُہر ہیے ۔اور ساتویں اور آٹھویں دو آیات ہر گھڑ سوار کیے لیے ہیں۔

13 5-180میں چاہتا ہوں کہ آپ غور کریں کہ پہلیے گھوڑوں کیے یہ شخص کِس طرح بدلتیے رہتیے ہیں ۔اِس کیے بعد آخری بڑی مُہر کھولی جائیے گی۔ اگر خُدا نیے چاہا تو اگلیے اتوار کی رات کو۔ جب یہ کھُلتی ہیے تو ایک بات وقوع میں آتی ہیے کہ آسمان پر آدھیے گھنٹیے کیے لیے خاموشی طاری رہتی ہیے ۔خُدا ہماری مدد کرے۔ اُب میں تیسری آیت پڑھوں گا ۔

"اور جب اُس نمے دوسری مُهر کھولی تو میں نمے دوسرمے جاندار کو یہ کہتمے سُنا کہ آ۔

چوتھی آیت ،پھر ایک اور گھوڑا نکلا جس کا رنگ لال تھا ۔اُس کیے سوار کو یہ اختیار دیا گیا کہ زمین پر سیے صُلح اُٹھا لیے تاکہ لوگ ایک دوسرمے کو قتل کریں اور اُسیے ایک بڑی تلوار دی گئی "۔

14 4-180 اَب یہ ایک راز کی بات ہیے ۔ جب جاندار نیے مےُوحنا کو کہا کہ آ اور دیکھ تو جو کچھ یہ تھا ،وہ اِسے نہ دیکھ سکا ۔ اُس نیے محض ایک علامت دیکھی۔ اُس نیے کہاکہ آ اور دیکھ۔ لیکن اُس نیے ایک علامت کو دیکھا جسیے وہ کلیسیاء کیے ساتھ اِس طریقیے سیے مشابہت دینا چاہتا تھا کہ وہ آخری زمانے کیے آنیے تک اِس پر غور کرتیے رہیں ۔ اِس کیے بعد مُہریں کھولی جائیں گی۔ کیا ہر شخص اِس بات کو سمجھ رہا ہیے ؟۔

15 کیا آپ خوش نہیں کہ آپ اس زمانیے میں زندہ ہیں ؟ وہ ۔۔۔ دوستو صرف یہی نہیں بلکہ گذشتہ اتوار کی صبح بھی یاد رکھیں ، جب ہر چیز کی بُنیاد سادگی پر رکھی گئی ۔یہ اِس طرح سے وقوع میں آتی ہیے کہ لوگ پاس سیے گزر جاتیے ہیں اور جانتے نہیں کہ یہ ہُوا ہیے۔یاد رکھیں کہ ہم خُداوند کی آمد کی طرف آنکھیں لگائیے بیٹھیے ہیں کہ وہ کِسی بھی وقت ہو سکتی ہیے ۔ اور جب ہم ۔۔۔

میں نیے ایک بیان دیا ہیے کہ شاید اُوپر اُٹھایا جانا بھی اِسی طرح ہو گا ۔یہ گذر چُکا ہو گا اور کِسی کو اِس کا علم تک

بھی نہ ہو گا۔ آپ ذرا بائبل کی طرف و اپس جائیں اور دیکھیں کہ اِس طرح کیسیے ہوا ۔یہاں تک کہ خُداوند یسوع کی آمد کا عظیم واقعہ کِسی شخص کو اِس کا علم نہ ہوا۔ اُنہوں نیے سوچا کہ یہ عجیب طبعیت کاشخص ہیے ۔۔۔ ۔مذہبی لوگوں نیے کہا کہ یہ محض ایک جنونی ہیے ۔حقیقی دیوانہ ۔۔۔،اُنہوں نیے کہا کہ وہ ایک پاگل شخص ہیے۔ ہم جانتیے ہیں کہ تو دیوانہ ہیے دیوانیے کا مطلب ہیے پاگل ،ہم جانتے ہیں کہ تُجھ میں بَد روح ہیے اور اُسی نیے تُجھے دیوانہ بنا رکھا ہیے ۔

16 3-181جب مے وحنا آیا جس کا ذکر یسعیاہ سے لیکر ملاکی کیے زمانوں تک کیا جاتا رہا ۔ گویا انبیاء اُسے 712 سال سے آتا دیکھ رہیے تھے ۔ ہر ایک اُس کی آمد کی طرف نظریں لگائیے بیٹھا تھا اور وہ اُ س کیے کِسی بھی وقت آ جانیے کی توقع رکھتے تھے۔ لیکن جس طریقیے سے وہ آیا اور اُس نیے منادی کی اور خدمت کی اور جلال میں داخل ہوا اُس کو رسول بھی نہ سمجھ سکیے۔ اُنہوں نیے اُس سے پوچھا کہ کیا اِبن ِ آدم یروشلم میں اِس لیے جا رہا ہیے کہ اِن چیزوں کو پیش کرے ۔ کلام کیوں کہتا ہیے کہ ایلیاہ کا پہلے آنا ضرور ہے؟

یسوع نیے کہا وہ تو آ چُکا ہیے اور تم کو اُس کا پتہ بھی نہ لگا۔ اور اُس نیے ٹھیک ویسیے ہی کیا ۔جیسیے کلام نیے اُس کیے بارے میں کہا تھا کہ وہ کرمے گا۔ اور اُنہوں نیے اُس کیے ساتھ وہی سلُوک کیا جو اُس کیے متعلق کہا گیا تھا۔ لیکن وہ اس بات کو نہ سمجھ سکیے۔ اور اُس نیے کہا کہ یہ مےُوحنا تھا ۔

17 4-181 اُس کیے بعد وہ نیند سے جاگ اُٹھیے یہاں تک کہ بالآخر جب اُس نیے اُن تمام کاموں کو کر لیا اورجب ۔۔۔ وہ نشانات جنہیں اُس نیے اُن کو دکھا لیا تھا ۔اُس نیے اُن کو بُلا کر کہا کہ "تم میں سے کون مُجھ پر گُناہ ثابت کر سکتا ہیے یعنی (بیے اعتقادی) اگر میں نیے ٹھیک ویسیے نہیں کیا جیسے کہ کلام نیے بتایا ہیے کہ میرا عہدہ زمین پر کرے گا تو مجھے بتائیے کہ میں نیے کہاں گُناہ کیا ہیے ۔بہتر اَب میں تم کو دکھاؤں گا کہ تم کو کیا ہونا چاہیے اور پھردیکھیں کہ کیا تم اس پر ایمان کہ میں نیے کہاں گُناہ کو واپس آ کر یہ کہنا چاہیے تھا کہ" جب میں آیا تو تمہیں مجھ پر ایمان لانا چاہیے تھا "۔اُنہوں نیے ایسا نہیں کیا ۔سمجھے وہ اُس کیے ساتھ بندھے رہنا بہتر سمجھتے تھے۔

لیکن اُس نے کہا کہ "تم میں سے کون مُجھ پر بے اعتقادی کا گُناہ ثابت کر سکتا ہے ؟کیا میں نے وہی نہیں کیا جو کرنا چاہیے تھا "۔؟

18 حتیٰ کہ رسول بھی اُس کیے ساتھ چلتے ہوئے ڈگمگا گئے (ہم جانتے ہیں کہ کلام کیا کہتا ہیے)بالآخر اُنہوں نیے کہا کہ "اَب ہم ایمان لاتے ہیں۔ہم مانتے ہیں کہ کِسی شخص کوتُجھے بتانے کی ضرورت نہیں کیونکہ تو سب کچھ جانتا ہیے۔

اُس وقت میں صرف اُ س کا چہرہ دیکھنا پسند کرتا ہوں ۔اُس نیے ضرور اُ ن کی طرف دیکھ کر کہا ہو گا کہ "اچھا ۔ کیا تم اَب ایمان لائیے ہو ،بالآخر یہ بات اُن پر روشن ہو گئی ۔بہتر اِسے اِس سیے پہلیے عیاں ہونا بھی نہیں چاہیے تھا ۔خُدا ہر کام درُست کرتا ہیے ۔ آپ جانتیے ہیں ۔اس لیبے میں اسیے پیار کرتا ہوں۔

19 لیکن اَب ہم اپنے زمانیے کیے بارمے میں سوچ رہیے ہیں ۔ چونکہ ہم اِس پر بہت کچھ کہتے رہیے ہیں اِس لیے ہم اِن ممروں تک نہ پُہنچ سکیں گیے ۔یاد رکھیں کہ میرمے پاس بیماروں کیے لیے دُعا کی بہت سی درخواستیں آ رہی ہیں ۔اور میں ہر وقت ہر درخواست کیے لیے جو میرمے پاس آتی ہیے اور رومالوں پر دُعا کرتا رہتا ہوں۔اور اگر ہم اگلیے اتوار کی صبع کو آخری مُہر کو ختم کر سکیے اور پھر خُداوند کی مرضی ہوئی تو ہم یہاں پر پُرانیے طرز کی الٰہی شفا کی عبادت کریں گیے ۔ آپ کو علم ہی ہیے جہاں آپ پُوری صبع بیماروں کیے لیے دُعا کرنیے کیے لیے گزار سکتے ہیں ۔ مُجھے پُختہ یقین ہیے کہ یہ ایک عجیب میٹنگ ہو گی ۔اِس کیے بارمے میں میرمے اندر احساس ہیے ۔یہ عجیب تو نہ ہو گی لیکن شاید کُچھ لوگوں کیے لیے عجیب ہو گی ۔ کیا ۔۔۔

20 5-182 آب خُدا کا فضل آج کیے دن ہم پر اپنیے بھیدوں کو آشکارہ کرنیے کیے لیے کِس قدر عظیم ہیے ۔ہم سب کا یقین ہو گا کہ ہم آخری دنوں میں زندگی بسر کر رہیے ہیں۔ یہ ہمارا ایمان ہیے ۔یاد رکھیں کہ بھید آخری دنوں میں کھولیے جا ئیں گیے اور وہ اپنے بھیدوں کو اور کلام کو کِس طرح ظاہر کرتا ہیے ؟کیا آپ اِس مقام کو پڑھنا چاہئیں گیے جہاں اُس نیے یہ کہا ہیے ؟ آئیے ذرا اِس کو کھولیں اور دیکھیں کی وہ اپنے بھیدوں کو کسطرح کھولتا ہیے۔

میں چا ہتا ہوں کہ آپ عا مُوس کی کتا ب کھو لیں اور تیسر مے باب کی سا تو یں آیت کو پڑھیں۔بہت اچھامیں چا ہتا ہوں کہ آپ چھٹی آیت کو بھی پڑھیں۔

"کیا یہ ممکن ہمے کہ شہر میں نر سنگا پُھو نکا جا ئیے اور لو گ نہ کا نپیں ، یا کو ئی بلا شہر پر آئیے اور خُدا وند نمے اُسے نہ بھیجا ہو؟ یقیناًخُدا و ند خُدا کچھ نہیں کر تا جب تک کہ اپنا بھید اپنے خد مت گزا ر نبیو ں پر پہلیے آشکا را نہ کر ہے"۔

21 1-183اب آخری د نو ں کیے متعلق یہ پیشن گوئی کی گئی ہیے کہ ایک نبی ہو گا۔ ہم اِس بات سیے بخوبی آگاہ ہیں کہ ہمارے درمیان ہر قسم کیے لوگ ہیں۔ آج رات میں نیے اِدھر اُدھر دیکھ کر محسوس کیا ہیے کہ میں ایک ایسی جگہ بول رہا ہوں جہاں طالب علم بیٹھے ہیں اِس لیے میں درخُواست کروں گا کہ آپ مُجھے سمجھیں ۔ آپ سمجھتے ہیں کہ یہ ٹیپ تمام دُنیا میں جاتے ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ آپ یہ بات ہر گز نہ سوچیں کہ میں آپ کو ایلیاہ کیے کمبل یا چوغیے کیے مذہب کا ٹیکہ لگانے کی کوشش کر رہا ہوں ۔ لیکن آپ جانتے ہیں کہ یہ تمام باتیں آنے والی حقیقی باتوں کی پیشروی کرتی ہیں کہ

لوگوں کو ایک طرف پھینک دیں ۔

ç

22 2-183کیا آپ کو علم ہیے کہ مسیح کیے آنیے سے پیشتر جھوٹے۔۔۔جھو ٹیے اُستاد اور جھوٹیے نبی اُٹھ کھڑے ہوئیے ؟اور جب اُن لوگوں کو مارنے کا سوال کھڑا ہوا تو کیا اُس وقت کیے عظیم اُستاد گملی ایل نبے نہ کہا کہ "اُن آدمیوں سے کوئی واسطہ نہ رکھو۔اگر یہ کام خُدا کی طرف سیے ہیے تو تم کیوں خُدا سیے لڑنیے والیے ٹھہرو ۔لیکن اگر یہ خُدا کی طرف سیے نہیں ہیے تو ۔۔۔۔۔ کوئی زیادہ عرصہ نہیں گزرا کیا ایک شخص اُٹھ کھڑا نہ ہوا اور اپنے ساتھ چار سو آدمیوں کو ملا کر بیابان میں نہ لیے گیا ؟ہمارے سامنے اِس قسم کی باتیں ہیں ۔یہ کیا بات تھی محض آنے والی باتوں کی پیشروی ۔

23 دیکھیں شیطان اِن کو کھڑا کرتا ہیے۔ جِس شخص کی یعنی شیطان کی ہم بات کر رہیے ہیں اِس کی ہوشیاری پر غور فرمائیں ۔ابھی ہم اِس کو عیاں کریں گیے ۔فقط کلام کیے ذریعیے اس کو ننگا کریں گیے کہ آپ دیکھ سکیں کہ وہ کون ہیے ۔یہ وہ بات ہیے جو یہاں کی جانی چاہیے۔ اُس نیے اپنے آپ کو اشتراکی بنانے کی کوشش نہیں کی ۔شیطان نیے ایسا نہیں کیا ۔وہ مخالفِ مسیح ہیے ۔یہ اِس قدر مِلتا جُلتا ہیے کہ یسوع نے کہا کہ "اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر دیے گا "اور وہی ہیں جو اُن مُہروں کیے اندر چھپُے ہوئیے ہیں۔یعنی جِن کیے نام بنائے عالم سے پیشتر کتاب میں مندرج ہیں ۔

24 وہ ایک چالاک شخص ہیے اور جب وہ اِس چیز کو اُبھرتیے دیکھتا ہیے تو وہ اِس کیے اُبھرنیے سیے پہلیے ہی ہر ایک چیز پھینکتا ہیے کہ اِس کو تِتر بِتر کر دے ۔ کیا آپ جانتیے ہیں کہ آخری دنوں میں جھوٹیے مسیح اُٹھ کھڑے ہوں گیے؟یہ اِس عظیم پیغام کیے بعد ہو گا ۔ فوراً بعد ہو گا ۔ وہ در حقیقت ایلیاہ کی روح سے مسح کیا ہوا ہو گا ۔ لوگ اِس کیے بارے میں غلط فہمی کا شکار ہوں گیے ۔ اِن میں سیے بعض سوچیں گیے کہ وہ مسیح ہیے لیکن وہ پختگی سیے کہیے گا کہ نہیں اور یہ اِس لیے ہو گا کہ وہ بھی یوحنا کی طرح آئیے گا ۔

یوحنا کیے دنوں میں جب وہ منادی کیے لیہے باہر نکلا تو اُنہوں نیے اُس کو کہا کہ "کیا تو مسیح نہیں ؟کیا تو وہی نہیں

اُس نے کہا کہ میں نہیں ہوں ۔میں اُس کی جوتیوں کا تسمہ کھولنے کیے لائق نہیں ۔میں تو تم کو پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں لیکن وہ تمہیں روح القُدس سے بپتسمہ دے گا ۔ مےوحنا کو اُس کی زمین پر موجودگی کا اس قدر پُختہ یقین تھا کہ اُس نے کہا کہ وہ اِس وقت تمہارے درمیان ہے لیکن اُس کو اُس وقت تک علم نہ ہوا جب تک کہ اُس نے اُس پر نشان کو اُترتیے نہ دیکھا ۔ پھر جونہی اُس نے روشنی کو کبوتر کی مانند اُس پر اُترتیے دیکھا تو اُس نے کہا کہ "وہ یہ ہمے"یہ وہی ہیے لیکن آپ جانتے ہیں کہ یہ صرف مےوحنا ہی تھا جِس نے اِسے دیکھا ۔ مےوحنا ہی اکیلا تھا جِس نے اُس آواز کو سُنا ۔ باقیوں میں سے کسی نیے نہ سُنا ۔

25 2-184لیکن جب خُدا کا حقیقی خادم سامنے آتا ہے توشیطان اپنی مکاری کیے ساتھ لوگوں کیے ذہنوں کو خراب کرتا ہے ۔ چنانچہ جو لوگ اچھے اور بُرے میں تمیز نہیں کر سکتے وہ ڈگمگا جاتے ہیں لیکن برگزیدہ ایسا نہ کریں گئے ۔ بائبل کہتی ہیے کہ وہ برگزیدوں کو دھوکہ نہ دے سکیے گا ۔ بائبل کہتی ہیے کہ مسیح کی آمد سے پہلے جھوٹے مسیح اُٹھ کھڑے ہوں گئے اور مسیح ہونے کا دعوی کریں گئے اور کہیں گئے "دیکھو"لوگ کہیں گئے کہ "وہ کوٹھریوں میں ہیے" تو اُس کا یقین نہ کرنا ۔ کیونکہ جیسے بجلی پُورب سیے کود کر پچھم تک دکھائی دیتی ہیے ویسیے ہی ابن ِ آدم کا آنا ہو گا "ہاں ۔ وہ ظاہر ہو گا اور یہ عالمگیر چیز ہو گی ۔ اور اب وہ ۔ ۔ ۔

26 5-184اب یا د رکھیں کہ یہ بات کلیسیا ء کیے اُوپر اُٹھائیے جانبے کیے فوراً بعد ہو گی(آپ سمجھیے؟) ۔چونکہ یہ ایک غلط اداکاری بھی ہو گی اِس لیے ہم کِسی طرح اِس کیے ساتھ منسلک نہیں ہونا چاہتیے ۔نہیں جناب ۔

میرا ایمان سے کہ جب یہ شخص "جس کی پیشنگوئی سے ،آئیگا(میں آپکو صرف کلام سے بتا رہا ہوں)"کہ اِس شخص کو ایک نبی ہونا پڑے گا ۔یقیناًوہ ہو گا ۔خُدا کا کلام اُس کیے نبیوں کیے پاس آتا سے ۔یہ بالکل درُست سے ۔خُدا بدل نہیں سکتا اگر اُس کیے پاس کوئی بہتر انتظام ہوتا تو وہ اُسیے برُوے کار لاتا لیکن اُس نبے ابتدا ہی سیے بہترین طریقہ استعمال کیا ۔

27 6-184مثال کیے طور پر وہ انجیل کی منادی کرنے کیے لیے سورج کو چُن سکتا تھا یا وہ چاند کو چُن سکتا تھا ۔وہ ہوا کو چُن سکتا ،الیکن اُس نیے اِنسان کو چُنا اور اُس نیے گروہوں کو کبھی نہیں چُنا بلکہ افراد کو ۔زمین پر ایک وقت پردو بڑے نبی کبھی نہیں آئیے ۔ آپ دیکھیں کہ ہر شخص مختلف ہیے ۔اُس کی مختلف وضع ہیے اگر خُدا ایک شخص کو حاصل کر سکتا ہیے اِس کتا ہیے تو بس یہ کافی ہیے اِسے ٹھیک اُس کیے ہاتھ میں ہونا چاہیے تو جو کچھ وہ کرنا چاہتا ہیے وہ کر سکتا ہیے اِس کے پاس صرف ایک ہونا چاہیے ۔

نُوح،ایلیا ہ اور موسیٰ کیے زمانے میں کئی لوگ اُٹھ کھڑے ہوئے ۔ آپ جانتے ہیں کہ اُنہوں نیے کیا کیا اور وہ کیا کہنا چاہتے تھے "کہ سب لوگوں میں اکیلا تو ہی مُقدس آدمی نہیں"اور خُدا نیے کہا کہ اپنیے آپ کو اُن لوگوں سے الگ کر لو اور میں زمین کو کھول دوں گا کہ اِن کو نِگل لیے "۔اِس پر لوگوں نیے بُڑبُڑانا شُروع کر دیا ۔خُدا نیے کہا کہ میں اِن سب کو ختم کر دوں گا ۔"

تب موسیٰ نیے مسیح کا کام کیا اور اپنیے آپ کو رخنیے میں کھڑا کیا اور کہا کہ "خُداوند ایسا نہ کر "بیے شک جب

اًس نیے موسیٰ کو اِس کام کیے لیہے مخصوص کر لیا تو وہ موسیٰ پر نہ برسا کیونکہ وہ اُس وقت مسیح کی مانند کام کر رہا تھا ۔موسیٰ کیے اندر مکمل طور پر مسیح تھا ۔

28 4-185 آج ہم بہت خوش ہیں کہ خُدا اپنے آپ کو ہم پر ظاہر کر رہا ہیے ۔میرا ایمان ہیے کہ عظیم دن رُونما ہو رہا ہیے روشنی پھوٹنی شروع ہو چُکی ہیے ۔فردوس کیے پرندوں نیے چہچہانا شروع کر دیا ہیے ۔وہ جانتیے ہیں کہ اب زیادہ دیر نہ ہو گی ۔ کچھ ہونے والا ہیے ،ایسا ہو کر رہے گا ۔

اگر وہ کچھ نہیں کرتا ،تمام کلام متحرک ہیے ۔کلام کا مکمل طور پر سچا ہونا ضرور ہیے ۔اِس کیے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں ۔یہی وجہ ہیے کہ میں کیتھولک کلیسیاء کیے ا ندر بھائیوں سیے اختلاف رکھتا ہوں ۔میرا ایمان ہیے کہ یہ صرف انسان کیے ذریعیے ہی نہیں لکھا گیا تھا ۔میرا ایمان ہیے کہ لوگوں نیے رُوح القدس کی تحریک سیے لکھا ۔کیا آپ نیے غور کیا کہ یہ تمام چھوٹی چھوٹی باتیں جن کو اِس میں داخل کرنے کی کوشش کی گئی ہیے ۔تجزیہ کرتے وقت اُن کو نکال باہر پھینکا گیا ہیے اور اُن حقیقی حوالوں کو آپس میں اِس طرح جوڑا گیا ہیے کہ اُن کے درمیان کوئی اختلاف نہیں رہا ۔

29 6-185مجھیے کوئی مطبُوعہ کتاب دکھائیں جو مشکل سیے ایک سطر بھی ایک دوسری کی تردید نہ کرتی ہو۔ لیکن بائبل کِسی بھی جگہ اپنی تردید نہیں کرتی ۔میں نیے پُرانیے نقادوں کو ایسا کہتیے سنا ہیے لیکن میں نیے ایک عرصیے سیے پیشکش کر رکھی ہیے کہ وہ مجھیے ایک ہی جگہ بتائیں جہاں ایسیے ہیے ۔یہ بیان اِس کیے اندر نہیں ہیے یہ محض اِس لیبے ہیے کہ اِنسانی ذہن گڈ مڈ ہو کر رہ گیا ہیے لیکن خُدا گڈ مڈ نہیں ہوا ۔ وہ جانتا ہیے کہ وہ کیا کر رہا ہیے ۔

دیکھئے (جیسا کہ کیتھولک کلیسیاء کہتی ہے)اگر خُدا دُنیا کی عدالت ایک کلیسیا کیے ذریعیے کرمے گا تو وہ کونسی کلیسیا ہیں ؟ ذرا اِن کلیسیاؤں کو دیکھیں جو اَب موجود ہیں ۔ ہمارے پاس تقریباً نوسو کلیسیائی تنظیمیں ہیں ۔ ایک اِس طرح سکھاتی ہیے اور دوسری اِس طرح سیے یہ کیسی گڑ بڑ ہیے ۔ کوئی شخص جو جی چاہیے کر سکتا ہیے ۔ آپ صرف اُن کیے ساتھ چلیں ۔خُدا کا ایک میعار ہیے اور وہ ہیے اس کا کلام ۔

30 2-186اِن باتوں کا ذکر کرتیے ہوئیے میں کیتھولک لوگوں کو رد نہیں کر رہا کیونکہ پروٹسٹنٹ بھی اِن سے کوئی اچھے نہیں لیکن ایک دفعہ جب میں ایک کیتھولک پریسٹ (فادر) سے بات کر رہا تھا تو اُس نے مجھے کہا کہ" مسڑبرینہم ۔خُدا اپنی کلیسیا میں ہے"

میں نیے جواب دیا کہ "جناب خُدا اپنے کلام میں سے اور وہی کلام سے "۔

اُس نمے کہا کہ" بہتر کلیسیا گرنہیں سکتی "

میں نیے جواب دیا کہ "وہ ایسا نہیں کہتا ،لیکن اُس نیے کلام کو لا خطا کہا ہیے"

اُس نے کہا کہ ہم بپتسمے کو اِس طریقے سے سکھایا کرتے تھے"

میں نمے پوچھا کہ کب ؟"

اُس نمے جواب دیا کہ "ابتدائی دنوں میں"

میں نے کہا "کیا آپ اِسے کیتھولک کلیسیا بننے کی اِجازت دیں گیے ؟"

اُس نمے جواب دیا کہ "ہاں"

میں نیے کہا تو پھر "میں کیتھولک ہوں ۔پُرانی طرز کا کیتھولک ۔میں پُرانی طرز کو پسند کرتا ہوں ۔ آپ لوگوں نیے اِسے گڈ مڈ کر دیا ہیے ۔ کلام میں مُشکل سے ایسا کوئی حوالہ ہیے جس میں عورتوں کی مدد دمے شفا عت اور مُردہ لوگوں کیے ساتھ مِل کر شفاعت کرنیے کا ذکر کیا گیا ہو ۔اوہ میرمے خُدایا ، گو شت نہ کھا نا وغیرہ ۔۔۔میں نیے کہا کہ آپ اِس کیے متعلق کلام میں سے میرمے لیمے ایک حوالہ تلاش کریں ۔اُس نیے جواب دیا کہ "اُس کا وہاں ہونا ضروری نہیں "۔جب کلیسیا ایسا کہتی ہیے تو یہ کافی ہیے ۔اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کیا کہتا ہیے ۔یہ کلیسیاہے "۔میں نیے کہا کہ بائبل نیے کہا ہیے کہ جو کوئی اِس میں لفظ بڑھائیے یا اِس میں سے ایک لفظ نکال دیے اِس کا حصہ کتاب حیات میں سے نکال دیا جائیے گا ۔اس لیمے میں کہتا ہوں کہ یہ کلام ہیے اور میں کلام پر یقین رکھتا ہوں۔

31 1-187آب اگر عاموس اور کلام کیے دوسرے حصّے جو اِس کیے ساتھ ملتے ہیں اور ایسا کہتے ہیں آپ یاد رکھیں کہ ہم اِس کی اہم باتوں کو لیے رہیے ہیں ۔ جب میں وہاں اُس کمرے کیے اندر داخل ہوتا ہوں اور اُس کا مسح اندر آتا ہیے تو اُس وقت جو کچھ وقوع میں آتا ہیے اگر اِسیے میں لکھ سکوں تو مجھیے ایک مُہر کیے لیئے یہاں تین مہینے کیے لیئے ٹھہرنا پڑے گا ۔ چنانچہ میں صرف اِن جگہوں کو چھُوتا ہوں اور اُن کو اِس طریقیے سے باہر نکلنے دیتا ہوں جو لوگوں کو دبا نہ سکیے ، لیکن پھر بھی اِن کو ٹھیس پہنچانے کیے لیئے کافی نہیں ۔ تاکہ ایمان لانے سے اِن باتوں کو دلچسپ بنا سکیے ۔ آپ جانتے ہیں کہ میرا مطلب کیا ہے ۔

32 2-187اب جیسا کہ عاموس نے کہا اِس پر غور کریں کہ " خُدا کچھ نہیں کرتا جب تک پہلیے اپنے بندوں اور نبیوں پر ظاہر نہ کرمے "۔اور دیکھیں کہ وہ کیا کر رہا ہیے ۔ضرور وہ کچھ کرنے کیے لیے تیاری کر رہا ہیے ۔ میرا ایمان ہیے کہ

خداعدالت کیے لیے منظر پر آنیے کی تیاری کر رہا ہیے ۔ وہ کچھ کرنیے والا ہیے ایک چیز ہیے جو اِس بات کی گواہی دیے رہی ہیے کہ ہم آخری دِنوں میں ہیں ہم لُودیکیہ کیے کلیسیائی زمانیے کیے اختتام پر ہیں ۔کیونکہ یہ باتیں صرف آخری دِنوں میں ظاہر ہونی تھیں ۔

33 3-187اب ذرا اِس کیے بارمے میں سوچئیے ۔ جیسیے ہمارا ایمان ہیے کہ روح القُدس ہم پر واضح کرمے گا ۔ اِس کیے مطابق ذرا ِس کو سوچنے کی کوشش کریں ۔ یاد رکھیں کہ خُدا اُس وقت تک کچھ نہیں کرتا جب تک کہ پہلے اُسے اپنے خدمت گذار بندوں ا ور نبیوں پر ظاہر نہ کرمے۔ پیشتر اِس کیے کہ وہ کچھ کرمے وہ اِسے ظاہر کرتا ہیے اور جب وہ ظاہر کرتا ہیے تو آپ اُسے یاد کر سکتے ہیں کہ کوئی چیز وقوع میں آنے والی ہے اور ظاہر کی گئی ہے۔

34 4-187یہ چیزیں جن کا ہم ذکر کر رہیے ہیں آخری دنوں میں ظاہر ہوں گی ۔ آخری نرسنگیے سے پہلے آخری کلیسیائی زمانیے کیے پیغام کیے بعد یہ درست ہیے اگر آپ اِس کو پڑھنا چاہتے ہیں تو گذشتہ رات میں نیے آپ کیے سامنے مُکاشفہ 7-1:10 کا حوالہ دو تین مرتبہ پڑھا"بلکہ ساتویں فرشتہ کی آواز دینیے کیے زمانہ میں جب وہ نرسنگیے پھونکنیے کو ہو گا تو خُدا کا پوشیدہ مطلب اِس خوشخبری کیے موافق جو اُس نیے اپنے بندوں نبیوں کو دی تھی پورا ہو گا "۔ جب سات مُہروں والی کتاب کھولی گئی تو صرف ایک ہی بات باقی رہ گئی ۔ ہم سالہا سال سیے اِس کی کیوں تفتیش کرتے رہیے۔لیکن کلام کیے مطابق اُس وقت سے پہلیے اُس کو سمجھنے کا کوئی ذریعہ نہ تھا ۔ اِس لیے کہ وہ پوشیدہ رکھی گئی تھیں ۔ ہم نیے مشابہتوں کو دیکھا کہ یہ کِس چیز کیے ساتھ مطابقت رکھتی ہیں لیکن اِن کو درست طور پر عیاں نہ کیا گیا تھا جب تک کہ یہ آخری دن آنہ پہنچیے پھراُن آخری دنوں میں ہمیں اُس مُقام پر ضرور ہونا چاہیے ۔

35 اب یاد رکھیں اور اِسے بھولیں مت کہ وہ اُس وقت تک کچھ نہیں کرتا جب تک کہ پہلیے اُسکو ظاہر نہ کرمے اِس کیے علاوہ یہ بھی نہ بھولیں کہ وہ اِس سادگی کیے ساتھ کرتا ہیے کہ عالم اور مغرور لوگ اِس کو کھو دیتیے ہیں ۔اگر آپ اِس پر نشان لگانا چاہتیے ہیں تو یہ متی 11:25–26 میں ہیے۔اور۔۔۔

یاد رکھیں کہ وہ اُس وقت تک کچھ نہیں کرتا جب تک کہ پہلیے آشکارہ نہ کر لیے اور وہ اسکو ا س طریقیے سیے ظاہر کرتا ہیے کہ ہوشیار اور تعلیم یافتہ لوگ اِس کو کھو دیتے ہیں ۔یاد رکھیں کہ جب پہلا گناہ سرزد ہوا تو کیا ہوا۔ دُنیا نیے کلام کی جگہ حکمت کی خواہش کی عقلمند بننے کی ۔اُب اُسے نہ بھولیں ۔ہمیں یہ سوچنے کیے لیے کس قدر شکُر گزار ہونا چاہیے ۔ذرا اِن چیزوں کی طرف بھی دیکھیں جو اُس نیے ہمیں بتائیں ۔اُس گرجا گھر کی طرف دیکھیں ۔ آپ لوگ جو ان باتوں کیے ساتھ یہاں بڑے ہوئے ہیں ۔

36 2-188 آب میں ریکارڈنگ کرنیے والوں سے پوچھنا چاہتا ہوں ۔اچھا ،اِس کو ریکارڈ کریں یہ بات میں صرف اِس گرجا گھرکیے لوگوں سے کہنیے والا ہوں آپ جو یہاں رہیے ہیں میں خُداوند یسوع کے نام سے آپ کو حکم دیتا ہوں کہ آپ اِن سینکڑوں باتوں میں سے جو میں نیے وقوع میں آنے سے پہلے کیں کِسی ایک پر اُنگلی رکھیں جو پوری نہ ہوئی ہو ۔وہ بات مجھے پُلپٹ پر بتائیں کہ اُس نیے کِس وقت کوئی بات کہی جو ٹھیک اُسی طریقے سے پوری نہ ہوئی ہو ۔ کیوں ۔۔۔اِنسانی عقل یہ کس طرح کر سکتی ہیے ؟ہر گز نہیں۔

37 3-188اِس جون کو تینتس (33)سال ہوں گیے جب وہ دریا پر ایک روشنی کی شکل میں ظاہر ہوا تھا ۔ آپ میں سیے جو بزرگ ہیں وہ جانتے ہیں کہ میں نیے اُس روشنی اور آواز کیے متعلق لڑکپن میں ہی بتایا لیکن لوگوں نیے سوچنا شروع کیا کہ میرا دماغ پھر گیا ہیے ۔بیشک اگر کوئی بھی کہہ دیتا تو غالباً میں بھی ایسیے سوچنا شروع کر دیتا لیکن اب آپ کو حیران ہوئی ۔ ہونیے کی ضرورت نہیں اور کلیسیا بھی 1933 سیے متحیر نہیں ہوئی ۔

اُس دن دریا پر جب سینکڑوں لوگوں کو بپتسمہ دے رہا تھا تو مجھے یاد ہمے کہ اُس نوجوان مےئر نبے کہا "بلی تو وہاں لوگوں کو بطخیں بنانے جا رہا ہے "چھوٹا جم مےئر ۔میرا خیال ہمے کہ اب وہ فوت ہو چکا ہمے ۔میں سمجھتا ہوں کہ اُسے کسی نبے مار دیا تھا ۔کِسی عورت نبے اُسے قتل کر دیا تھا لیکن اُس نبے مجھ سبے پوچھا تھا کہ"کیا تو اِن لوگوں کو بطخیں بنانے کے لیمے جا رہمے ہو؟

میں نیے کہا نہیں جناب ،میں اِن لو گوں کو خُداوند یسوع کیے نام میں بپتسمہ دینے کیے لیے جا رہا ہوں "۔

38 5-188اُس وقت ایک عورت بھی ساتھ جا رہی تھی ۔اُس نیے ایک دوسری عورت سیے کہا ،اُس کیے متعلق کوئی رائیے دیتے ہوئیے کہا کہ "مجھیے بطخ بننیے میں کوئی ا عتراض نہیں" "یہ بالکل ٹھیک سے ،مجھیے کوئی پرواہ نہیں "میں نیے کہا کہ واپس چلی جاؤاور توبہ کرو ۔تم یسوع مسیح کیے نام میں بپتسمہ لینیے کیے قابل نہیں ہو"۔

یہ کوئی کھیل نہیں ۔یہ مسیح کی خوشخبری ہے جو کلام کیے ذریعیے ظاہر ہوئی لیکن تم بیوقوفی کی باتیں کر رہی ہو۔یہ باتیں تم کو کِسی اور جگہ کرنی چاہیں ۔مگر یاد رکھیں کہ کلام کیے اندر اِس کا وعدہ کیا گیا ہیے کہ ایسیے ہو گا اور یہاں وہ سور با سد ۔

39 2-189پھر اُس دِن جب وہ دریا پر کھڑے تھے تو خُدا کا فرشتہ ۔جِس کے متعلق میں نیے آپ کو بتایا ہوا ہیے کہ وہ دور سے ستارے جیسا دکھائی دیتا تھا ۔وہ نزدیک آیا ۔میں نیے آپ کو بتایا کہ اُس میں سے سبز روشنی کِس طرح دکھائی دیے رہی تھی ۔وہ دریا پر ٹھیک اُس مُقام پر نمودار ہوئی جہاں میں بپتسمہ دے رہا تھا ۔جب کہ شہر کیے تاجر لوگوں نیے کہا "اِس کا کیا

مطلب ہیے ؟"میں نیے کہا کہ یہ میرمے لیمے نہ تھا ،بلکہ یہ آپ کیے لیمے تھا ۔یہ میرا ایمان ہیے ۔یہ خُدا نیے آپ کیے لیمے کیا ہمے کہ آپ کو بتائیے کہ جو کچھ میں کہہ رہا ہوں وہ درست ہیے ۔چونکہ اُس وقت میں اکیس برس کا لڑکا تھا اِس لیمے لوگوں کیے لیمے میری بات کو ماننا مشکل تھا ۔کیونکہ ایک لڑکیے کیے لیمے اِس قِسم کا دعویٰ بہت بڑی بات تھی ۔

40 4-189 پھر میں سوچ رہا تھا ۔ یہاں بھائی رابرسن ہیے جو ہمارا ایک مہتمم ہیے ۔ چند منٹ گزرے کہ میں نیے یہاں دیکھا تھا ۔ وہ مجھے اِس تصویر کیے بارے میں بتا رہیے تھیے جو آپ نیے دیکھی ہیے اور ہوسٹن میں کھینچی گئی تھی ۔ میں اِس مقابلیے میں شامل تھا ۔ گذشتہ رات میں نیے اِس کیے بارے میں کچھ کہنا شروع کیا ۔ بھائی رائیے اکیلا آدمی ہیے جس کیے پاس ریکارڈ تھا ۔ یہ پُرانی طرز کا تار والا ریکارڈ ہیے(اب میں بھائی رابرسن اور اُن کی اہلیہ کو دیکھ رہا ہوں) مسز رابرسن بیمار تھیں ۔ بھائی رائیے ایک تجربہ کارسپاہی ہیے۔ اُس کی ٹانگیں ایک دھماکیے سیے زخمی ہو گئیں اور اُنہوں نیے اُسے وہاں مُردے کی طرح پڑا رہنے دیا ۔ وہ فوج میں ایک افسر تھا ۔ جرمنی کیے اٹھاسی نمبر نیے اُس ٹینک کو اُڑا دیا جس کو وہ چلا رہا تھا اور اُس کو تقریباً ختم کر دیا اور اُس کیے پرخچیے اُڑا دئیے اور ایک طویل عرصہ کیے لیے اِسے زندگی اور موت کی کشمکش میں پڑا رہنے دیا اور اُنہوں نیے کہا ، چونکہ اِس کی ٹانگیں اور اُن کی نسیں بُہت بُری طرح متاثر ہوئی ہیں اِس لیے وہ کبھی نہ چل سکر گا ۔

لیکن یہ کیا تھا ؟وہاں کچھ تھا جو اُس نے دیکھا اور وہ ہوسٹن میں گیا ۔وہ مجھے اپنی بیوی کے متعلق بتا رہا تھا ۔اُس نے ایک تار حاصل کی ہیے جسے وہ ٹیپ کے ساتھ لگائے گا اور مجھے اُمید ہیے کہ جب عبادت ختم ہو گی تو وہ آپ کے لیے اِسے بجائے گا ۔پُرانے ٹیپ پر اُس نے ہوسٹن میں میری عبادتوں کو ریکارڈ کیا ہوا ہیے ۔پھر اُس نے کہا کہ اُس کی بیوی اُس کو وہاں ملی ۔اُس نے گذشتہ روز سے پہلے اُس پر کبھی توجہ نہ دی تھی کہ وہ مغموم اور بیمار ہیے ۔وہ دُعائیہ قطار میں شامل ہونا چاہتی تھی (نہ وہ مجھے جانتے تھے اور نہ ہی میں نے کبھی اُن کو اپنی زندگی میں دیکھا تھا)اُس دن وہ کھڑکی کے پاس بیٹھی باہر دیکھ رہی تھی اور وہ اِس قدر افسردہ تھی کہ ایک کارڈ حاصل کرنا چاہتی تھی کہ وہ دُعائیہ قطار میں کھڑی ہو گئی ۔شاید اِسی رات یا اِس سے اگلی رات میرا خیال ہیے کہ اِسی رات جب وہ قطار میں کھڑی ہوئی تو پلیٹ فارم کے اوپر آئی تو روح القدس نے اُسے بتایا کہ "تم اِس مقام پر سکونت نہیں رکھتی ہو۔بلکہ تم ایک ایسے شہر میں رہتی ہو جِس کا نام نیوالبانی ہیے "اور مزید کہا کہ "تم آج کھڑکی کے پاس بیٹھ کر باہر دیکھتی رہی ہو اور دُعائیہ کارڈ حاصل کرنیے کیے لیے بیے حد فکر مند تھی کئی سال گزر جانیے کیے بعد یہ آب تک ٹیپ کیے دیکھتی رہی مو وور دُعائیہ کارڈ حاصل کرنیے کیے لیے بیے حد فکر مند تھی کئی سال گزر جانیے کیے بعد یہ آب تک ٹیپ کے دیکھتی رہی موجود ہیے

41 اور ۔پھر عبادت کیے شروع میں جب روح القُدس وہاں موجود تھا ۔پہلی عبادت میں صرف تین ہزار تھیے ۔پھر آٹھ ہزار تک پہنچیے اور بالآخر تیس ہزار ۔

جب میں وہاں بول رہا تھا تو میں نیے پہلی عبادتوں میں سے ایک میں کہا "میں نہیں جانتا کہ میں ایسا کیوں کہہ رہا ہوں "(اَب یہ ٹیپ کیے اوپر ہیے) کہ یہ میرے وقت کی بہترین عبادتوں میں سے ایک ہو گی ۔اِن عبادتوں کیے اندر کچھ ہونیے والا ہیے ۔اور یہ اِس قدر عظیم ہو گا جو کبھی کسی نیے دیکھا ہواور یہ تقریباً آٹھویں ۔نویں یا دسویں رات کیے بعد جب خداوند کا فرشتہ تیس ہزار لوگوں کیے سامنے ظاہر ہو کر نیچیے آیا اور اِس کی تصویر لی گئی جو اِس وقت وہاں موجود ہیے اور اِس کاحق ِ طبع واشنگٹن ڈی ۔سی میں محفوظ کرایا گیا کہ صرف یہی ایک مافوق الفطرت چیز ہیے جِس کی دُنیا میں تصویر کھینچی گئی ۔

42 اور آپ جانتے ہیں کہ میں نے کہا تھا کہ "ایک شخص کیے اوپر موت کا سایہ ہیے ۔اُس کیے اوپر اِس سائیے کی سیاہ ٹوپی ہیے اور وہ مرنے کی تیاری کر رہا ہیے "۔

میرا خیال ہمے کہ یہاں ایسٹ پائن یاسدرن پائنیز میں جب میں آخری عبادت میں وہاں موجود تھا تو ایک خاتون وہاں بیٹھی ہوئی تھی کہ کسی نمے اُسے بتایا کہ "وہ جلدی تصویر کھینچمے "۔جب میں اُس عورت سمے بات کر رہا تھا تو یہ سایہ اُس پر موجود تھا ۔میرا خیال ہمے کہ یہ تصویر اہم واقعات والمے بورڈ کمے اوپر ہو گی ۔یہ کافی دیر وہاں رہی ہمے یہ کالا سایہ ٹھیک اُس عورت کمے اوپر منڈلا رہا تھا۔

جونہی روح القُدس نیے اِس کی شفا کاا علان کیا وہ وہاں سیے غائب ہو گیا ۔میں نیے کہا تھا کہ "تو تندرست ہونیے والی ہیے ۔خُداوند نیے تمہیں تندرست کیا ہیے سرطان ختم ہو گیا ہیے "۔یہ ایسیے ہی ہوا اور وہ تندرست ہو گئی ۔یہ فقط اِس بات کو ظاہر کرتا ہیے کہ خُدا جانتا ہیے کہ یہ دِن کا کونسا وقت ہیے۔ہم نہیں جانتے ۔ہمیں فقط اِس کی تابعداری کرنی چاہیے۔

ہم یہ باتیں کرتیے رہیں گیے لیکن آئییے ذرا ہم ان باتوں کو چھوڑیں اور پچھلی مُہر کو دُہرائیں تاکہ ہم اِس کو اِس کیے ساتھ ملا سکیں ۔ صرف چند لمحات کیے لیے ہم پہلی مُہر کو دُہرائیں ۔

43 2-191ہم نے پہلی مُہر کو کھولتے وقت دیکھا کہ شیطان کے پاس ایک اعلیٰ قسم کا مذہبی شخص ہے۔کیا آپ نے اِس سفید گھڑ سوار پر غور کیا جِس کے بارے میں یہ خیال کیا گیا کہ وہ ابتدائی کلیسیاء تھی ۔یہ بات کئی سالوں سے سکھائی جاتی رہی لیکن یہ ایسے نہ ہو سکی غور کریں کہ جب ہم دوسری باتوں کو آپس میں جوڑتے اور اِس کا تسلسل دیکھتے ہیں کہ یہ کہاں جا کر ملتا ہے ۔ابھی تک میں نہیں جانتا کہ باقی کیا ہوں گی لیکن میں یہ جانتا ہوں کہ چونکہ یہ

سچائی سے اِس لیے یہ مکمل طور پر ظاہر ہو گی ۔یہ سچائی سے وہ روم کا کلیسیائی راج تھا ۔

44 3-191یہ لوگ جو سوچتے ہیں کہ یہودی مخالف مسیح ہیں وہ در ست سمت سے لاکھوں میل دور ہیں ۔ آپ یہ کبھی بھی نہ سوچیں کہ یہودی مخالف مسیح ہیں۔ اِن کی آنکھیں جان بوجُھ کر اِس لیے بند کی گئی تھیں کہ ہمیں داخل ہونے کی راہ مل سکے ۔ ہمیں توبہ کرنے کا موقع دیا جائے لیکن مخالف مسیح غیر قوم میں سے ہیے ۔یقیناًیہ سچائی کی نقل اُتارنے والا ہے۔

اب یہ فوق البشر ۔اوہ یہ کِس طرح عظیم شخص بن گیا اور بالآخر اُسیے تخت پر بٹھایا گیا ۔ تخت پر بٹھانیے کیے بعد اُسے تاج پہنایا گیا ۔اور بعد ازاں خُدا کی جگہ اِس کی پرستش کی گئی دیکھیں پیشتر اِس کیے وہ کبھی آئے ۔میں آپ سیے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں کہ وہ کون تھا ؟پولُس کیے لیے 2تھسلنیکیوں 2:3 میں کون شخص ہیے جِس کیے متعلق اُس نیے کہا کہ ایک شخص آئے گا ؟اُس شخص نے ان تمام زمانوں کیے اندر اسیے کیوں دیکھا ؟وہ خُدا کا نبی تھا ۔یقینا۔

45 5-191یہ کیوں کہا گیا تھا کہ روح صاف طور پر کہتا ہیے کہ آخری دِنوں میں وہ ایمان سیے پھر کر گمراہ کرنیے والی روح کی طرف متوجہ ہوں گئے ۔ (آپ جانتے ہیں کہ گمراہی کیا ہیے)کلیسیا میں گمراہی کی روح؟یہ وہ کلیسیائی رُکنیت ہیے گمراہ کرنیے والی کلیسیائی رُکنیت کی روح ۔ شیطان کیے بُرے کام،کلیسیا کیے اندر ریاکاری ،اعلیٰ دفاع کیے لوگ ، (حکمت ۔ ہوشیار ۔ چالاک)دینداری کی وضع رکھنے والیے (جا کر صرف یہ کہیں گئے کہ ہم مسیحی ہیں ۔ ہمیں گرجنا چاہیے) دینداری کی وضع تو رکھیں گئے لیکن مُکاشفہ ۔ رُوح کی قوت اور کاموں کا انکار کریں گئے ایسوں سے بھی کنارہ کر۔

46 1-192اب غور کریں کہ اُس نیے کہا کہ "اِن ہی میں سیے وہ لوگ ہیں جوگھروں میں دبیے پاؤں گھُس آتیے ہیں اور اُن چھچھوری چھچھوری عورتوں کو قابُو کر لیتے ہیں ۔۔۔"(اِس کا تعلق رُوح القُدس سیے معمور عورتوں کیے ساتھ نہیں) بلکہ چھچھوری عورتیں جو طرح طرح کی خواہش ۔وہ ہر چھوٹی سیے چھوٹی چیز جسمے وہ اپنا عورتیں جو طرح طرح کی خواہش میں شامل ہوتی اور جس طرز سے بھی رہنا چاہیں رہتی ہیں اور پھر بھی کہتی ہیں کہ "ہم گرجے جاتی ہیں ہم بھی باقی لوگوں کی طرح درست ہیں "۔حالانکہ وہ ناچتی ،پارٹیوں میں شرکت کرتی،بال کٹواتیں ،چھرے پر سرخی لگاتیں اور جس چیز کو بھی پہننا چاہتی ہیں پہنتی ہیں ۔

47 2-192 کیا آپ کو معلوم ہمے کہ ہم پینتی کاسٹل ہیں ۔ہم باقی لوگوں کی مانند ٹھیک ہیں "اوہ ۔ آپ کا اپنا کردار آپ کی شناخت کرواتا ہمے ۔لیکن اُس نمے کہا "سچائی کمے بارمے میں خراب ذہن کا انسان "سچائی کیا ہمے؟ کلام ۔جو مسیح ہمے ۔"اوہ آپ خواتین کو ہانکنے والمے ہیں ۔ آپ خواتین سے نفرت کرنے والمے ہیں ۔ آپ یہ کرتے ہیں اور آپ وہ کرتے ہیں "نہیں جناب یہ درُست نہیں ہمے ۔یہ غلط بیانی ہمے ۔میں خواتین سے نفرت نہیں کرتا ۔نہیں جناب وہ میری بہنیں ہیں بشرطیکہ وہ میری بہنیں ہیں اصلاح کو پسند کرتا ہوں ۔اگر یہ اصلاح نہیں تو یہ پیار نہیں ۔اگر یہ پیار ہمے تو دُنیاوی فیلیلو میری بہنیں ہوں ۔لیکن میں اصلاح کو پسند کرتا ہوں ۔اگر یہ اصلاح نہیں تو یہ پیار نہیں ۔اگر یہ پیار ہمے خوبصورت لڑکی کے لیے دُنیاوی مُحبّت رکھتے ہوں ۔لیکن اگاہے محبت مختلف چیز ہمے ۔وہ ایک ایسی مُحبّت ہمے جو چیزوں کی درُستگی کرتی اور آگیے کِسی جگہ خُدا سے ملتی ہمے ۔ جہاں ہم ابدیت میں زندگی بسر کر سکتے ہیں میرا یہ مطلب نہیں شاید اِسے کچھ اِسی طرح بیان کیا جا سکتا ہمے لیکن مُجھے اُمید ہمے کہ آپ اِسے سمجھتے ہیں ءہت اچھا ۔

48 3-1921 درکھیں اُس نیے کہا کہ "جس ینیس اور یمبریس نیے موسیٰ کی مخالفت کی اِسی طرح وہ بھی کریں گیے ۔لیکن اُن کی بیوقوفی جلد ظاہر ہو جائیے گی "۔ کیوں؟ جب موسیٰ کو حکم ملا کہ وہ کچھ ایسا کام کرے جو اصلی معلوم ہو تو وہ جِس قدر دیانت داری کیے ساتھ وہاں جاسکتا تھا گیا ۔اور خُدا نیے اُسیے حُکم دیا کہ وہ اِس لاٹھی کو لیے کر جائیے اور اُس کو نیچیے پھینک دیے تو یہ سانپ بن جائیے گی ۔پھر اُس نیے ایسا کیا کہ اُسیے دکھائیے کہ کیا ہو گا۔اور وہ فرعون کیے سامنے اِسی طرح کھڑا ہوا جس طرح کہ خُدا نیے اُسیے حُکم دیا تھا اور اُس نیے اپنی لاٹھی پھینکی اور وہ بدل کر سانپ بن گئی ۔

49 4-192اس میں شک نہیں کہ فرعون نیے کہا کہ "یہ جادوگر کی معمولی چالاکی ہیے "اِس لیے اُس نیے جا کر اپنے ینیس اور یمبریس کو طلب کیا اور کہا کہ "ہم بھی ایسا کام کر سکتے ہیں" انہوں نیے بھی اپنی لاٹھیاں پھینکیں اور وہ بھی سانپ بن گئیں اب موسیٰ کیا کر سکتا تھا ؟یہ کیا تھا؟اِس بات سیے یہ دکھانا مُراد تھا کہ خُدا کی ہر اصلی چیز کیے مُقابلے میں شیطان کے پاس نقال ہیں ۔وہ لوگوں کو راستے سے ہٹانے کے لیے نقل اُتارتا ہیے۔

موسیٰ نیے کیا کیا ؟اُس نیے کہا "بہتر۔ میرا خیال ہیے کہ میں نیے غلطی کی ہیے مجھیے واپس چلا جانا چاہییے تھا۔ چونکہ اُس نیے اُس کا حُکم لفظی طور پر سر انجام دیا تھا وہ چُپ چاپ کھڑا رہا ۔اُس کیے بعد پہلی چیز جسمے آپ جانتے ہیں وہ یہ تھی کہ موسیٰ کی لاٹھی نیے دوسرے سانپ کو کھا لیا ۔کیا آپ نیے کبھی سوچا کہ دوسرے سانپ کیے ساتھ کیا ہوا ؟وہ کہاں گیا ؟موسیٰ اپنی لاٹھی کو اُٹھا کر دوسرے سانپ سمیت باہر چلا گیا اُس نیے اِس کیے ذریعیے معجزات کئیے وہ سانپ دوسرے سانپ کے اندر تھا ۔یہ عجیب بات ہیے ۔کیا یہ ایسے ہی نہیں ؟جی جناب۔

50 3-193اب مخالف مسیح آہستہ آہستہ زندگی پکڑرہا ہیے ۔میں چاہتا ہوں کہ آپ غور کریں یہاں میں اپنیے کیتھولک دوستوں سیے التماس کروں گا کہ وہ ایک منٹ کیے لیے چُپ چاپ بیٹھیے رہیں ۔پھر ہم دیکھیں گیے کہ پروٹسٹنٹ کہاں ہیں اور ہم سب کہاں ہیں ۔غور کریں جب کیتھولک کلیسیا نے کہا کہ وہ پہلی اصلی کلیسیا تھی۔تو اُن کا دعویٰ بالکل درست

تھا ۔انہوں نیے پینتی کوست سیے شروع کیا ۔یہ وہ مُقام ہیے جہاں سیے کیتھولک کلیسیا شروع ہوئی ۔کوئی وقت تھا کہ میں اِس بات کا مُشکل سیے یقین کرتا تھا ۔جب تک کہ میں نیے تواریخ کو نہیں پڑھا ۔اور معلوم کیا کہ یہ درُست ہیے ۔

اُنہوں نیے پینتی کوست سیے تو شروع کیا لیکن اُنہوں نیے اِس سیے دُور بھا گنا شروع کیا ۔ کیا آپ دیکھتے ہیں کہ وہ کہاں پر ہیں؟اب اگر پینتی کاسٹل لوگ جِس تیزی کیے ساتھ دُور ہٹ رہیے ہیں اگر وہ اِسی تیزی سیے ہٹتے گئیے تو وہ دو ہزار سال تک نہ چل سکیں گیے ۔اب سیے ایک سو سال کیے بعد وہ کیتھولک کلیسیا سیے بھی زیادہ دُور ہو جائیں گیے ۔یہ درُست سہ ۔

51 5-193اب اِس سفید گھوڑے کیے سوار پر غور کریں ۔۔۔ ۔(یہاں ذرا ہم اِس کی دُہرائی کریں گیے جب تک کہ موجودہ مُہر کو شروع نہیں کرتیے)جب وہ باہر نکلا تو اُس نیے تین مراحل میں کام کیا ۔شیطان ۔جِس طرح کہ میں نیے کل ثابت کیا ہیے خُدا کی طرح تین میں ہیے ۔لیکن تینوں مراحل میں یہ ایک ہی شیطان ہیے ۔

خُدا کیے مراحل پر غور کریں ۔پہلیے مرحلیے میں وہ اندر آیا ۔رُوح القُدس نازل ہوا اور لوگوں کی سب چیزیں مُشترک تھیں ۔اور خُدا کا رُوح اُن پر تھا اور رسول گھر گھر جا کر لوگوں کیے ساتھ روٹی توڑا کرتیے تھیے او ر اُن کیے درمیان بڑمے بڑمے نشان اور معجزات ہوا کرتیے تھیے ۔ اس کیے بعد پہلا کام جو شیطان نیے کیا وہ یہ تھا کہ اُس نیے لوگوں کیے اندر بُڑبڑاہٹ پیدا کر دی ۔اُس کیے بعد اُن غلاموں اور مُلک کیے غریبوں نیے جو رُوح القُدس حاصل کر چُکیے تھے مختلف جگہوں پر جا کر اپنیے مالک کی گواہی دی۔

52 تھوڑی دیر کیے بعد وہاں سب نیے آنا شروع کر دیا ۔جیسیے کہ فوجی کپتانوں اور مُختلف مشہور و معروف شخصیتوں نیے ،اُنہوں نیے اُن کی بہادری ۔مُعجزات اور نشانات کو جو اُن آدمیوں نیے سر اَنجام دےئیے دیکھنا شروع کیا اور یوں اُنہوں نیے مسیحیت کو قبُول کیا ۔بہتر ۔اِس کیے بعد جب اُس نیے مسیحیت کو گلیے لگایا اور وہ اُس مُقام پر گیا جہاں وہ عبادت کیا کرتیے تھے ایک پُرانی طرز کیے چھوٹے سے تاریک ہال میں جہاں وہ تالیاں بجاتیے ،شور مچاتیے ،غیر زبانوں میں باتیں کرتیے اور پیغام حاصل کرتیے تھیے۔ کیوں۔وہ اُسے اپنے حریف یا جو کچھ بھی ہیے اپنی کاروباری جگہ پر نہیں لیے جا سکتے تھیے۔وہ اِس طرح اُس کا کبھی یقین نہ کر سکتا تھا ۔(یقیناًنہیں)اِس لیے اُسے اُس کو مُلبس کرنا پڑا ۔

53 2-194چنانچہ اُنہوں نیے باہم اِکٹھا ہونا اور سوچنا شروع کیا کہ "اب ہم کچھ مُختلف چیز کھڑی کریں گیے "اور یسوع نیے اُنہیں پہلیے کلیسیا ئی زمانے کیے فوراً بعد مُکاشفہ کیے دوسرے باب میں بتایا کہ "مجھے تُجھ سے یہ شکایت ہیے۔ کہ تو نیکلیوں کیے کام کرتا ہیے "نیکاؤ Nico یعنی عام آدمیوں پر غالب آنا ۔دوسرے لفظوں میں بجائیے اِس کیے کہ ہر شخص ایک دوسرے کیے مساوی ہو اُنہوں نیے کسی کو مُقدس آدمی بنانا چاہا۔اُنہوں نیے اُسے بُت پرستوں کیے نمونیے پر جن میں سیے وہ نکل کر آئیے تھیے ڈھالنا چاہا ۔اور بالآخر اُنہوں نیے ایسا کر لیا ۔اَب غور فرمائیں کہ پہلیے نیے کلی ۔نیکلیوں کو بائبل میں مخالف مسیح کہا گیا ہیے۔کیونکہ یہ مسیح اور رسُولوں کی اَصلی تعلیم کیے خلاف تھیے ۔

54 3-194 میں اُس شخص کا نام نہیں لینا چاہتا ۔وہ ایک بڑا آدمی ہیے ۔چند سال ہوئیے کہ میں یہاں اُس کی عبادت میں تھا اور چونکہ میں نیے اُس کیے ساتھ ہاتھ ملایا تھا اِس لیے وہ جانتا تھا کہ میں وہاں موجود تھا ۔اُس نیے کہا "آپ کو معلوم ہیے کہ آج کل ہمارے درمیان ایسے لوگ بھی ہیں جو اپنے آپ کو پینتی کاسٹل کہتے ہیں"۔اُس نیے کہا "وہ اعمال کی کتاب پر نُکتہ چینی کرتیے ہیں"۔اُس نیے مزید کہا کہ "دیکھیں ۔اعمال کی کتاب کلیسیاء کیے لیے ایک باڑ ھ کا کام تھا "دکیا آپ سوچ سکتے ہیں کہ ایک شخص جس نیے بائبل کا مُطالعہ کیا ہو ۔ایک بُوڑھا بہادر شخص جس نیے اُس شخص کی مانند کلام کا مطالعہ کیا ہو اور وہ اُس طرح کی رائیے رکھتا ہو ؟یہ بات رُوح القُدس کی آواز معلُوم نہ ہوتی تھی یہ بہ معنی بات تھی۔ کیونکہ کوئی بھی شخص اپنے تمام فہم اور سُوجھ بوجھ کیے ساتھ سمجھ سکتا ہیے کہ یہ رسولوں کیے اعمال نہ تھے بلکہ رسُولوں میں رُوح القُدس کیے اعمال تھے۔

55 1-195 کیا آپ کو علم نہیں کہ ہم نیے کِس طرح کلیسیائی زمانوں میں اُس کا نقشہ کھینچا ۔وہ جاندار وہاں بیٹھ کر عہد کیے صندوق کی نگہبانی کر رہیے ہیں ۔اور متی ۔مرقس عہد کیے صندوق کی نگہبانی کر رہیے ہیں ۔اور متی ۔مرقس ۔لُوقا اور کُوحنا وہاں کھڑے نگہبانی کر رہیے ہیں ۔اور یہی کچھ ہوا ۔لُوقا اور کُوحنا کی تحریروں سیے وہاں کیا واقعہ پیش آیا ۔یہ وہ ہیے جو درخت اپنی پہلی شاخ نکالتا ہیے اور یہی کچھ ہوا ۔اگر اُ س درخت میں کبھی کوئی اور شاخ پھوٹی تو وہ اِس کیے بعد ایک اور اعمال کی کتاب لکھیں گیے ۔اِس بات کو سمجھ لیں کہ اُس چیز کیے اندر وہی زندگی ہو گی ۔

56 2-195 آج جب ہم اپنی منظم کلیسیاؤں یعنی میتھوڈسٹ ۔پریسبٹرین لُوتھرن)برائیے نام (چرچ آف کرائسٹ اور پینتی کاسٹل کی طرف دیکھتے ہیں تو ہم اِن کو کہاں پاتیے ہیں ؟کسی جگہ بھی نہیں ۔میں اِس بات کو تسلیم کروں گا کہ چونکہ پینتی کاسٹل لودیکیہ کیے کلیسیائی زمانیے میں ہیں اس کیے بُہت قریب ہیں اُن کیے پاس سچائی تھی لیکن اُنہوں نیے اُسے رَد کر دیا ۔وہ اُس کیے ساتھ نیم گرم ہو گئے اور خُدا نیے اُن کو اپنے مُنہ میں سے نکال پھینکا ۔یہ بالکل کلام کیے مطابق ہیے۔ آپ کلام کو جھوٹا نہیں بنا سکتے۔وہ ہمیشہ سچا ٹھہرے گا ۔اپنے خیالات کا موازنہ اپنے ذہن کیے ساتھ نہ کریں بلکہ اپنے آپ کو کلام کیے ساتھ کھڑا کریں پھر آپ خُدا کیے ساتھ بھاگ رہے ہیں ۔کوئی بات نہیں کہ آپ کو اپنی کتنی ہی کاٹ چھانٹ کیوں نہ کرنی پڑے کاام کیے ساتھ کھڑے ہوں ۔

57 دیکھیں کہ پہلی مرتبہ جب وہ گیا تو اُس نیے کیا کیا بہتر۔اگر خُدا نیے پہلی مرتبہ ویسیے کیا ہیے تو اُسیے دوسری مرتبہ بھی ویسیے ہی کرنا پڑے گا ۔اُسیے ہمیشہ ایک ہی طریقیے سیے کام کرنا ہو گا ورنہ اُس نیے پہلی مرتبہ غلط کام کیا ہیے ہم فانی ہونیے کی حیثیت سیے غلطی کر سکتیے ہیں لیکن خُدا نہیں کر سکتا ,خُدا کا پہلا فیصلہ کامل ہیے۔اور جِس طریقہ سے وہ کِسی کام کو کرنا پسند کرتا ہیے وہ اِس سیے مزید بہتر طریقہ نہیں نکالتا چُونکہ وہ شُروع ہی کاملیت سیے کرتا ہیے اِس لئیے اُس کو اِس میں اضافہ کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی ۔اگر یہ ایسیے نہیں تو وہ لامحدود خُدا نہیں۔

اگر وہ لا محد و د ہمے تو وہ عالم الغیب بھی ہمے اور اگر وہ عالم الغیب ہمے تو وہ قادرِمُطلق بھی ہمے ۔ آمین۔خُدا ہونمے کمے لئے اُس کو اِن تمام خوبیوں کا حامل ہونا پڑتا ہمے۔ آپ نہیں کہہ سکتمے کہ "اُس نمے مزید علم حاصل کیا "اُس نمے مزید علم حاصل نہیں کیا ۔وہ تمام دانائی کا سرچشمہ ہمے اِس دُنیا میں ہماری حکمت شیطان کی طرف سمے آتی ہمے ۔یہ ہم کو باغ ِ عدن سمے ہم کو ورثمے میں مِلی ہمے جہاں ہم نمے ایمان کمے ساتھ علم کا سودا کر لیا ۔حوّا نمے ایسا کیا۔

58 ابشُروع میں اُسے مخالفِ مسیح کہا گیا ۔دوسری منزل پر وہ جھوٹا نبی کہلایا کیونکہ وہ رُوح لوگوں کیے درمیان مجسم ہو گئی ۔آب آپ سفیدگھڑ سوار کو یاد کریں۔جب اُس نبے شُروع کیا تو اُس کیے سر پر کوئی تاج نہ تھا ۔لیکن اِس کیے بعد اُسے تاج دیا گیا ۔کیوں؟شُروع کرتیے وقت وہ نیکلیوں کی رُوح تھی اُس کیے بعد وہ ایک شخص کیے اندر مجسم ہو گئی۔اِس کیے بعد اُس نبے تاج و تخت حاصل کیا۔

پھر وہ کافی دیر تک اِسی حیثیت سے کام کرتا رہا ۔جونہی مُہریں کھلیں گی ہم اِسے دیکھیں گئے ۔پھر ہم دیکھتے ہیں کہ اِس کیے بعد شیطان کو آسمان سے ہانک دیا گیا اور کلام کیے مطابق وہ نیچیے آکر تخت نشین ہو گیا ۔ذرا سوچیں کہ وہ اپنے آپ کو اِس میں تخت نشین کر کیے ایک حیوان بن گیا ۔اُس کیے پاس قُوت تھی ۔اعلیٰ قُوت کی طرح۔اُس نیے بہت سیے معجزات کئے اور لوگوں کو قتل کیا اور خونی لڑائیاں اور دیگر سب کچھ جو رُوم پیش کر سکتا تھا کیا۔

59 2-196 بہت اچھا ۔اُس نیے روم کی ظالمانہ سزا سے لوگوں کو مارا ۔اوہ ہم کس طرح یہاں پر کچھ حوالیے دیے سکتے ہیں۔یاد رکھیں کہ یسوع مسیح رُومی سزا کیے تحت مرا ۔سنگین سزا کیے تحت خُدا نیے جو پیغام اگلی عبادت یعنی مبارک جمعہ کی دوپہر کیے لیے میرے دل میں رکھا ہے وہ اِن تین یا چار باتوں پر ہیے کہ "وہاں اُنہوں نیے اُسے مصلوب کیا"وہاں۔مُقدس ترین شہر میں ۔دُنیا میں سب سے زیادہ مذہبی جگہ یروشلم تھی ۔اُنہوں نیے جو دُنیا میں سب سے زیادہ مُقدس لوگ سمجھے جاتیے تھے ۔یعنی یہودی لوگ۔ اُنہوں نیے اُسے وہاں مصلوب کیا ۔ سب سے زیادہ ظالمانہ سزا جو روم دیے سکتا تھا ۔کیا ؟ایک عظیم ترین شخص جو کبھی زندہ تھا ۔اُنہوں نیے اُسے مصلوب کیا ۔ اوہ میر مے خدا۔

خُدا میری مدد کرمے میں اِسے بیوپاری لوگوں کیے اوپر لہرا کر دکھا سکوں کہ وہ کہاں کھڑمے ہیں۔میرا مقصد مختلف خیال رکھنا یا ناپسندیدہ ہونا نہیں بلکہ اُس وقت تک جھنجھوڑنا ہیے جب تک کہ وہ بھائی دیکھ نہ سکیں کہ اُن کیے بلند مرتبت لوگ مقدس باپ(فادر)قِسم کی باتیں جو وہ بزنس مین(تاجر لوگوں کیے رسالیے میں لکھتیے ہیں فضول ہیں ۔مسیحیوں کو کِسی شخص کو فادر (باپ)نہیں کہنا چاہیے ۔میں نیے ہر بات میں اُن کی مدد کرنیے کی کوشش کی ہیے اِس لیے اب میرے پاس کہنے کو کچھ نہیں ۔یقیناًمیرے پاس اور کچھ نہیں جو اُس کے ساتھ کر سکوں۔ در ست ہیے۔

60 4-196یاد رکھیں کہ پہلیے نیکلی ۔نیکلیوں کا زمانہ کیا کہتا ہیے ؟اُس نیے اُس گروہ سیے دور رہنیے کیے لیے آواز اُٹھائی جو شور مجاتبے ۔تالیاں بجاتبے اوربیے قدری کیے ساتھ دیکھیے جاتبے ہیں۔جس طرح اُنہوں نیے پینتی کوست کیے دن کیا اور متوالوں کی طرح حرکات کیں اور رُوح میں ڈگمگانیے لگیے۔وہ اِس قِسم کی کوئی بات نہ چاہتیے تھیے ۔اُنہوں نیے کہا وہ نشیے میں ہیں۔

اب مُجرد رہنے کی بابت سُنیں (سُنیے ۔اُس کو نہ کھوئیں ۔ہو سکتا ہے کہ یہ بات آپ کو دیوانگی نظر آئے لیکن یہ سچ ہے)جب بُلند مرتبت لوگوں نے اندر آنا شروع کیا تو وہ اِس بات کے آگے نہ جُھک سکے ۔

جو بات خُدا کو عظیم بناتی ہے وہ یہ ہے کہ وہ نیچے جھکنے کے لیے بہت عظیم ہے ۔یہ وہ بات ہے جو اُس کو بُلند کرتی ہے ۔ابتنا بڑا کوئی نہیں ہے جو اِس قدر پست ہو ا ہو وہ آسمان کا بادشاہ تھا لیکن وہ زمین پر یرے حو جیسے پست شہر کے اندر آیا ۔وہ اِس قدر پست ہو گیا کہ شہر کے سب سے پست قد شخص کو بھی اُسے دیکھنے کے لیے نیچے دیکھنا پڑا ۔کیا یہ درُست ہے ؟زکائی ۔یہ درُست ہے کہ وہ اِس قدر بُرے ناموں سے پُکارا گیا جو کبھی کوئی اِنسان پُکارا جا سکتا ہے ۔جادوگر ۔بعلزبول یہ وہ بات ہے جو دُنیا نے اُس کے بارے میں سوچی ۔

61 3-197وہ ایک مظلومانہ موت مرا۔اُس کیے پاس سر ٹکانیے کی جگہ نہ تھی ۔وہ ہر تنظیم کی طرف سیے رد کیا گیا ۔لیکن خُدا نیے اُسے اتنا سر بُلند کیا کہ اُس کو آسمان کو دیکھنے کیے لئے نیچے دیکھنا پڑا۔خُدا فروتن بن گیا ۔اور اُس کو اِس قدر اُونچا نام دیا کہ آسمان اور زمین کا ہر خاندان اُس کیے نام سے نامزد ہو ۔زمین کا ہر خاندان "یسوع" کیے نام سے نامزد ہیے ۔ایک ایسا نام جس کیے سامنے ہر گھٹنا جھکیے گااور ہر زبان اقرار کریگی کہ وہ خُداوند ہیے۔خواہ یہاں ہو یا جہنم میں ،جہنم اُس کیے آگئے جھکیے گی باقی ہر چیز اُس کیے آگئے جھکیے گی لیکن یاد رکھیں کہ پہلے وہ فروتن ہوا اُس کیے بعد اُسے سر بُلند کیا گیا ۔خُدا کو سر بُلند ہونے دیں جو اپنے آپ کو حلیم کرتا ہیے خُدا اُسے سر بُلند کرتا ہیے۔

62 4–1977 ہم نیے غور کیا کہ " نیکلیوں "کی روح حکمت اور چالاکی چاہتی تھی۔اُس کو اِسی طرح دلائل دینی پڑیں جِس طرح کہ حوّا کیے اندر ہو کر اُس نیے چالاکی کیے ساتھ کلام کیے خلاف دلائل دیں ۔ کلیسیاء اِس وجہ سیے گِر چُکی ہیے ۔یہ کیا تھا؟ آئیے ذرا یہاں اس کلیسیا میں اپنی طرح کیے کچھ لوگوں کو لیں ۔اگر آپ حقیقی طور پر رُوح سیے معمور نہ تھیے ۔اب جو کچھ میں کہنے لگا ہوں اُس میں میرا مطلب شہر کیے میے رکی مخالفت کرنا نہیں ۔میں نہیں سمجھتا کہ میں اُس کو جانتا ہوں۔اُس کا نام مِسٹر بٹورف ہیے کیا وہ ابھی تک مئیر ہیے ؟مِسٹر بٹورف میرا ایک اچھا دوست ہیے ۔لیکن میرا مطلب یہ ہیے کہ شہر کا مئیر اور ساری پولیس اور تمام سپہ سالار یہاں آئیں ۔تو پہلی بات جو آپ جانتے ہیں وہ کریں گیے وہ یہ ہیے کہ اگر اُن کیے ذہن میں کوئی بات آئیے اور وہ اُسے بورڈ اور یہاں کیے لوگوں کیے ساتھ کرنا شروع کر دیں اور کہیں کہ "آپ کو معلوم ہیے کہ کیا ہو گا ؟یہ مختلف بات ہو جائیے گی "اگر آپ خود روح سے معمور نہیں اور پلپٹ پر روح سے معمور شخص نہیں تو پہلی چیز جو آپ جانتے ہیں وہ یہ ہو گی کہ آپ اُن کی تعلیم کا انتظام کرنا شروع کریں گیے ۔اگر اِس نسل کیے لیے نہیں تو شاید اگلی کیے لیے یہ اِسی طرح سے شروع ہوئی ۔ کیوں ؟وہ کہیں گیے "اِدھر دیکھیں یہ معقول ہیے"۔

63 1-198 آپ سُنیں گیے ۔ مثال کیے طور پر یہاں ایک شخص آکر یہ کہہ سکتا ہیے کہ "یہ گرجا گھر بہت چھوٹا ہے۔ آئیے اِس سے بڑا گرجا گھر تعمیر کریں ۔ میں آپ کو وہاں ایک ایسا گرجا گھر تعمیر کر کیے دوں گا جس پر پانچ لاکھ ڈالر خرچ کیے جائیں گیے ۔ میں براڈکاسٹنگ کا بندوبست کروں گا"۔ جب وہ ایسا کرتیے ہیں تو اُن کیے ہاتھ میں چھال اُتارنے کیے لئے کلہاڑا آجاتا ہیے۔ آپ اِس قِسم کیے لوگوں کو جانتے ہیں ۔

جب وہ ایسا کرمے گا تو آپ جانتہے ہیں کہ پہلا کام جو وہ کرمے گا وہ یہ ہو گا کہ وہ صرف اُنہی کاموں کو کرمے گا جو اُسے پسند ہوں گئے ۔ چونکہ بھائی جان ڈوئی اِس کام کی پُشت پر ہیے اور وہ اِس کلیسیا پر پیسہ خرچ کرنیے والا ہیے اِس لیے آپ اِس کیے متعلق کچھ نہیں کہہ سکتیے پھر آپ کِسی سیمنری سیے ایک معمولی سا بھوسہ لیے آتیے ہیں ۔ جو خُدا کیے متعلق اتنا ہی جانتا ہیے کہ افریقہ کیے خانہ بدوش قبیلوں کا کوئی فرد مصر کیے جرنیلوں کیے متعلق جانتا ہیے ۔ وہ آگیے آکر اُس شخص کیے ساتھ بات کرمے گا جو اُسے ہمیشہ نئی کار خرید کر دیتا ہیے کہ وہ اُس پر سوار ہو کر اِدھر اُدھر گھومتا پھرمے اور وہ اُسے یہ خرید کر دیتا ہیے یہ بالکل اِسی طرح سے شروع ہوا ۔

64 3-1919 حکمت اور چالاکی پر غور کریں۔ اُنہوں نیے کہا کہ "ذرا اِدھر دیکھیں ۔ کیا یہ قابلِ ادراک بات نہیں ہیے۔ اِس سے کیا فرق پڑتا ہیے ۔ ذرا اِن سے کیا فرق پڑتا ہیے ۔ ذرا اِن سے کیا فرق پڑتا ہیے ۔ ذرا اِن سیے کیا فرق پڑتا ہیے اور پڑتا ہیے ۔ چونکہ خُدا نیے کہا ہیے کہ اِس سیے فرق پڑتا ہیے اِس لیے سینکڑوں باتوں میں سیے ایک کو لیجئے تو اِس میں فرق پڑتا ہیے ۔ چونکہ خُدا نیے کہا ہیے کہ اِس سیے فرق پڑتا ہیے اِس لیے یہ فرق ہیے۔ لیکن جب وہ یہ سلسلہ شروع کر دیتیے ہیں (یعنی بورڈ آف ٹرسٹیز اور ڈیکن وغیرہ)تو پہلا کام جو ہوتا ہیے وہ یہ کہ پاسڑ یا تو اِن کیے ساتھ مِل جاتا ہیے یا اِن کیے خلاف ہوتا ہیے سب کچھ یہی ہیے ۔ دیکھیں یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے اِس کیے لیے ووٹ دئیے ہوئے ہیں۔

65 4-198 ذرا غور کریں کہ رُوح نیے جُنبش کرنی شروع کی اور کلیسیا جِس کیے اندر بہت سیے اعلیٰ عہدمے دار تھیے ۔اور وہ بہت سی چیزوں اور بیے بہادولت کیے ساتھ شروع ہوئی بالآخر شیطان کی غیر مہذب باتوں پر مرنبے لگی ۔اور یہی وہ چیز ہیے جوحوا نیے باغ عدن کیے اندر کی ۔ آپ اِس کو سُنیں کیونکہ یہ درُست بات ہیے ۔

دیکھئے !قدرتی عورت ۔ آدم کی دلہن۔ پیشتر اِس کیے کہ وہ بیوی کیے طور پر اِس کیے پاس آتا وہ خُدا کیے کلام کیے خلاف دلائل سُننے کیے باعث شیطان کی سکیم میں پھنس کر گر گئی ۔شیطان آدم کو اُس کی بیوی حوا کیے پاس جانے سے پہلے ہی مات دمے چُکا تھا ۔ اور یہ درُست بات ہے ۔ آپ نیے شجرِدُلہن پر میری منادی کو سُنا ہو گا ۔ (وہ یہ بات سِکھاتا ہے)

غور کریں کہ حوّا دلائل سُن کر قائل ہو گئی ۔ جب شیطان نیے دلائل دینی شروع کیں تو اُس نیے کہا "لیکن خُداوند نیے کہا ہے "شیطان نیے کہا کہ اوہ اتو نہیں جانتی ہے کہ خُدا ایسا نہیں چاہتا ،تم عقل مند بننا چاہتی ہو ،تم کچھ جاننا چاہتی ہو کیوں کہ تم ایک گونگیے بچیے کیے سوا کچھ نہیں ہو ۔ تمہیں کچھ جاننا چاہیے اگر وہ شیطان نہیں ہیے ۔ اگر وہ بعض ماڈرن لوگ نہیں ہیں تو پھر وہ مُقدس حکمرانوں کا ایک ٹولہ ہیے ۔ اِن کی طرف کوئی توجہ نہ دیں۔

66 نسلِ انسانی کی پہلی قدرتی دُلہن اپنے شوہر کو جاننے سے پیشتر جب خُدا نے اُسے اپنے کلام کے پیچھے قلعہ بند کر رکھا تھا تو وہ شیطان کیے جھوٹ کو سننے کی وجہ سے فضل سے محروم ہو گئی ۔اگر وہ کلام کے پیچھے کھڑی رہتی تو وہ کبھی نہ گرتی ۔یہ قدرتی یا فطرتی عورت کی بات ہے ۔ورنہ لعنت کیا تھی ؟اصل لعنت خُدا کیے کلام سے باہر آنا ہے اب یاد رکھیں کہ وہ تقریباً اٹھانوے فیصد ایمان رکھتی تھی ۔لیکن آپ کو صرف ایک ہی بات کو چھوڑنا ہے ۔ اسے سارے کلام پر ایمان رکھنا ہے ۔یقیناً جب اُس نے یہ کہا تو شیطان کو ماننا پڑا کہ وہ درست ہے ۔لیکن اگر وہ آپ کوبس ذرا سا پکڑے گا تو وہ سب کچھ یہی چاہتا ہے ایک ہی کام جو آپ کو کرنا ہے وہ یہ ہے کہ گولی کو ذرا سا ہلا دیں تو وہ نشانے کو کھو دے گی وہ کلام پر اس قدر ایمان رکھتی تھی تو بھی اُس کو کھو بیٹھی ۔

67 اب، اور چونکہ وہ ایک چھوٹی سی دلیل کی خاطر کلام سے ہٹ گئی ۔اُس کا نتیجہ کیا نکلا آپ کہیں گیے کہ اُس عورت کیے متعلق کیا ہیے؟ آپ اِس قسم کی بات کیے متعلق کیوں بولنا چاہتیے ہیں ؟۔اِس کیے متعلق کچھ تو ہیے ۔اِس کو سیدھا کرنا درکار ہیے ۔ہم نیے سات کلیسیائی زمانوں میں اِس پر سوچ بچار کی ہیے ۔لیکن وقت آ گیا ہیے جب خُدا ایسی بات

کرتا ہے۔ وہ صرف بات ہی نہیں کرتا بلکہ وہ دکھاتا ہیے۔توثیق کرتااور اِس کو ثابت کرتا ہیے ۔یہ بالکل درُست ہیے ۔اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو وہ خُدا نہیں ۔خُدا اپنے کلام کیے پیچھے کھڑا ہوتا ہیے۔

غو رکریں۔ فطری عورت فطری موت لانیے کا سبب بنی اور بجائیے اِس کیے کہ وہ کلام کیے پیچھیے کھڑی ہوتی اور جو کچھ خُدا نیے حکم دیا تھا وہ کرتی اُس نیے اپنیے آپ کو عقلمند بنانیے کیے لیے دلیل کو سُنا ۔وہ دانا بننیے کیے لیے دانائی چاہتی تھی۔اِس لیے اُس نیے دلیل کو سُنا اور یوں وہ تمام نسلِ انسانی کو کھو بیٹھی ۔

68 6-1991 وراب رُوحانی عورت مسیح کی دُلهن جو پینتی کوست کیے دن ابتدائی رسولی کلیسیا کیے ساتھ شروع ہوئی نائسیہ کونسل میں ہی اُس کا نسیہ کونسل کیے اندر اُسی چیز کو کھو بیٹھی ۔ برا د ر لی !آپ جانتے ہیں کہ یہ درست ہیے کہ نائسیہ کونسل میں ہی اُس نیے بڑے بڑے گرجوں اور اِس قِسم کی دوسری چیزوں کو جو کانسٹنٹائن نیے پیش کیں حاصل کرنیے کیے لیے اپنے روحانی پہلوٹھیے پن کا سودا کر بیٹھی ۔ اُور یوں چند رسُومات کی خاطر کلام کیے پیدائشی حقوق سیے محروم ہو گئی ۔ یہ بات کیتھولک لوگوں کیے لیے سخت ہیے لیکن پروٹسٹنٹ لوگوں نیے بھی ایسیے ہی کیا ہیے ۔ یہاں بائبل کیے اندر اِن کو کسی کی بیٹیاں کہہ کر پُکارا گیا ہیے یہ درُست ہیے۔ان میں سیے ہر ایک کسی کی نمائندگی کرتا ہیے اِس میں بہانیے کی کوئی گنجائش نہیں ۔ لیکن ان میں تھوڑا سا بقیہ ایسا بھی رہا ہیے جو اُس کی دُلهن بننے کیے لیے ہمیشہ آگیے بڑھتا رہا ہیے ۔ غور کریں۔ پیشتر اِس کے کہ اُس کا شوہر اُسے لیتا وہ اپنی پا کیزگی کھو بیٹھی ۔ ازدواجی بندھن میں بندھنے سیے پیشتر ہی وہ حُسنِ سیرت سیے محروم ہو گئی۔

69 1-200 آپ کو یاد سے کہ اُس لو دیکیائی زمانے میں وہ کہتی سے کہ"میں ملکہ بنی بیٹھی ہوں اور میں کِسی چیز کی محتاج نہیں ہوں"۔میں دولتمند ہوں اور میرمے پاس ہر چیز کی بہتات سے "وغیرہ وغیرہ ۔اور تمام دُنیا کی نظریں مجھ پر لگی ہوئی ہیں۔میں ایک عظیم مُقدس کلیسیاہوں" تمام زمانہ۔۔۔

اور اس نیےفرمایا کہ "تو نہیں جانتا کہ تو ننگا ہیے ۔اندھا اور خوار کمبخت اور غریب ہیے"۔یہ اُس کی حالت ہیے۔ اب اگر رُوح القُدس کہتا ہیے کہ آخری دِنوں میں حالت یوں ہو گی تو یہ اسی طرح ہیے اِس کیے علاوہ اور کوئی حالت نہیں۔یہ اِسی طرح ہیے۔

اب غور کریں کہ جب اُس نیے اپنی کلام کی سیرت کو بیچ ڈالا تو اُس نیے کیا گیا ؟جب حّوا نیے یہی کام کیا تو وہ ساری مخلوق کو کھو بیٹھی ۔تما م مخلوق اُس کی وجہ سیے گر گئی ۔اِسی طرح جب کلیسیا ، نیے ایسیے کیا اور رُوح اور کلام کی جگہ عقائد کو گلیے لگا بیٹھی تو اُس نیے تمام نظام کو لعنتی بنا دیا اور ہر ایک تنظیمی نظام جو کبھی تھا اور کبھی ہو گا اُس کیے ساتھ ہی لعنتی ہو کر گر پڑا ۔اس لیے کہ اس کیے علاوہ اور کوئی راستہ نہ تھا۔

70 3-200 جب آپ کچھ لوگوں کو باہم جمع کرتیے ہیں کہ وہ اِس کو دیکھیں تو ایک کا سر اُس طرف ہوتا ہیے اور دوسرے کا اُس طرف اور ایک کا کسی اور طرف اور وہ اِن باتوں کو باہم جوڑ کر ہلاتیے ہیں اور جب یہ باہر لوگوں کیے پاس پہنچتا ہیے تو یہی وہ چیز ہیے جو آپ کو حاصل ہوتی ہیے ۔ٹھیک یہی وہ کام ہیے جو اُنہوں نیے نامےئسیا کونسل کیے اندر کی ۔اور یہی وہ کام ہیے جو اُنہوں نیے میتھوڈسٹ ،پریسبڑیرین ،چرچ آف کرائسٹ اور دیگر کلیسیاؤں کیے ساتھ کیا ۔اور ہر شخص اِس بات کی پرواہ کیئے بغیر کہ خُدا اُس پر کیا ظاہر کرتا ہیے اِنہی اسناد کیے تحفظ کی خاطر جو کچھ اُن کا عقیدہ اُن کو سکھاتا ہیے اِس کو سکھانیے کا پابند ہوتا ہیے وگرنہ وہ آپ کو نکال باہر پھینکیں گیے ۔مجھیے سمجھانیے کی کوشش نہ کریں ۔میں اِن کیے ساتھ رہا ہوں اِس لیے میں اِس کو جانتا ہوں۔یہ ٹھیک اِسی طریقیے سے ہوا ۔اِس لیے سارا نظام ہی لعنتی ہو چُکا ہیے۔

71 تعجب کی بات نہیں کہ فرشتہ نیے کہا کہ "ایے میری اُمت کیے لوگو! اِس میں سیے نکل آؤ تاکہ اُس کی آفتوں میں سیے کوئی تم پر نہ آ پڑے" چونکہ وہ لعنتی ہیے اِس لیے اُسے خُدا کیے قہر کی لعنت کو اُٹھانا پڑے گا۔ اِس لیے کہ اُس نیے اپنی سیرت اور حق کو بیچ دیا ۔لیکن یاد رکھیں کہ اِس حالت کو دیکھتے ہوئیے بھی خُدا نیے یوایل 5 2:2 میں وعدہ کیا ہیے (اگر آپ اِسے لکھنا چاہیں تو لکھ لیں)کہ آخری دِنوں میں "جو کچھ ٹڈیوں کیے ایک غول سیے بچا اُسے دوسرا غول نگل گیا اور جو کچھ تیسرے سے بچا اُسے چوتھا غول کھا گیا "کیڑوں کیے بعد کیڑے آتے رہے اور اس کلیسیاء کو کھاتے رہے جب تک کہ پیچھے ایک ٹنڈ نہ رہ گیا۔

72 غور کریں کہ جو کچھ رومن کیتھولک سے بچا وہ لوتھرن چَٹ کر گئیے اور جو کچھ لوتھرن سے بچا وہ میتھوڈسٹ کھا گئے اور جو کچھ میتھوڈسٹ سے بچا وہ پینتی کاسٹل کھا گئے یہاں تک کہ بالآخر وہ نیچنے ایک ٹنڈ بن کر رہ گئی ۔ کیا آپ کو معلوم ہو گا کہ وہ ایک ہی قسم کی ٹڈیاں ہیں جو مختلف مراحل میں آئیں ۔

اپنیے نکتیے کو تھامیے رکھیں ۔یہ مُہریں اِسی طرح ہیں۔یہ ایک ہی کیڑا ہیے جو آپ اِس وقت دیکھیں گیے جب ہم اِسیے باہر نکالیں گیے ۔چنانچہ میں آپ کو بتاتا ہوں کہ یہ ہمیشہ ایک ہی کیڑا ہیے یہ چار چھوٹی ٹڈیاں ہیں لیکن یہ ایک ہی طرح کی ہیں۔ایک جیسی رُوح ۔جو ایک سیے چھوٹا وہ دوسری نیے نگل لیا ۔جو اُس سیے چھوٹا وہ تیسری نیے نگل لیا یہاں تک کہ بالآخر اُنہوں نیے اُسے ایک ٹنڈ بنا دیا ۔لیکن یوئیل نیے کہا کہ خُداوند خُدا یوں فرماتا ہیے کہ "اِن برسوں کا حاصل جو

میری تمہارمے خلاف بھیجی ہوئی فوج نگل گئی اور کھا کر چَٹ کر گئی تم کو واپس کر دوں گا ۔

73 یہ کیا ہیے ؟وہ اِسے کِس طرح کرمے گا؟اگر یہ مخالفِ مسیح ۔مسیح کی تعلیم کیے خلاف شروع ہو ااور کلام کی جگہ عقائد کو گلیے لگایا تو جِس طرح بائبل کہتی ہیے کہ اصلاح کار آکر اُس پرزور دیتیے رہیے لیکن آخری دِنوں میں مکاشفہ 10:1–7کیے مطابق جب ساتواں فرشتہ نرسنگا پھونکنے کو ہو گا تو خُدا کا پوشیدہ مطلب پُورا ہو گا"۔

ملاکی چوتھا باب کہتا ہے کہ اِس زمین پر ہولناک دِن کیے آنیے سے پیشتر جو زمین کو تنُور کی آگ کی طرح جلا کر راکھ کر دیے گا ایلیا ہ کو بھیجے گا اور وہ بحال کر کیے اولاد کیے دل والدوں کیے ایمان یعنی اصل رسُولی ،پینتی کاسٹل ایمان کی طرف پھیرے گا۔جس کو بحال کرنیے کا اُس نیے وعدہ کر رکھا ہیے ۔یہ بات اِس قدر صاف ہیے جتنی کہ کلام صاف کرسکتا ہیے۔اُس کا وعدہ ہوا ہیے۔اور اب ہم آخری دِنوں میں ہیں ۔اِس لیے کچھ نہ کچھ ہو کر رہیے گا اور یہ ہو رہا ہیے اور ہم اِس کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہیے ہیں۔

74 اب شیطان کی تینوں صور توں پر غور کریں ۔ایک ہی شخص مختلف روپ دھار کر آ رہا ہیے ۔اِسی طرح اِن ٹاٹیوں نیے بھی ایک دوسری کیے ساتھ کیا ۔ پہلیے نیکلی۔رُوحانی ۔مخالف مسیح ۔پوپ ۔جھوٹا نبی حیوان ۔مجسم شیطان ۔اِن باتوں کو اپنے ذہن میں رکھیے آگیے چل کر جونہی آپ اِس کو دیکھیں گیے تو آپ کو معلوم ہو گا کہ یہ گھڑ سوار آپ کو ٹھیک اُسی مُقام تک لیے آئیں گیے ۔میں آپ کیے سامنے ایک تصویر پیش کر رہا ہوں ۔اگر میں اِس کو تختہ سیاہ پر کھینچتا تو آپ اِس کو بہترطور پر سمجھ سکتے تھے۔

75 2-202اب آپ یاد رکھیں کہ پہلیے وہ مخالف مسیح کی رُوح تھی ۔اِس کیے بارے میں مےُوحنا یوں کہتا ہیے کہ "اے بچو! مخالف مسیح کی رُوح نافرمانی کیے فرزندوں میں پہلیے ہی سیے کام کر رہی ہیے" دیکھااُس بیج نیے کام کرنا شروع کیا پھر اگلیے کلیسیائی زمانیے میں اُس نیے کہاوت کی صُورت اختیار کرلی ۔اور اِس سیے اگلیے کلیسیائی زمانیے میں یہ ایک تعلیم تھی اور اِس سیے اگلیے کلیسیائی زمانیے میں اِس کو تاج پہنایا گیا ۔کیا یہ اِسی طرح صاف نہیں جس طرح کہ کسی لکھائی کو پڑھا جاتا ہیے آپ اِسے ہر طریقیے سے پڑھ سکتے ہیں؟ سمجھے؟

پہلیے وہ کیا کہلایا ؟مخالف مسیح کی رُوح ۔ اِس لیسے کہ وہ کلام کیے خلاف تھا ۔ یہی چیز تھی جِس نیے اِسیے شروع کیا خُدا کیے کلام سیے ہٹانے کیے لیسے ہٹو بہو ایسیے ہی کیا گیا ۔ یہ نہیں کہ شاید حّوا نیے ایک دن قائن کو تھپڑ مارا ہو! اِس بات نے ایسا نہیں کیا بلکہ پہلی چیز جِس نیے بگاڑڈالا وہ اِس کا کلام سیے انحراف تھا ۔ وہ کلام سیے منحرف ہو گئی اور یوں پہلی چیز نیے زندہ خُدا کی کلیسیا میں عصمت فروشی شروع کی وہ کلام سیے انحراف ہی تھا ۔ اُس نیے کلام سیے مُنہ موڑ کر رومی عقیدے کو گلے لگا لیا ۔ ہر تنظیم کیے ساتھ کیا ہوا ہیے؟ اُنہوں نیے یہی بات کی ہیے۔

76 لیکن اب اُس نیے وعدہ کیا ہیے کہ آخری دِنوں میں وہ اِس کو دوبارہ بحال کرنیے کیے لینے راہ نکالیے گا ۔خُداوند کا کلام زمین پر اِسی طرح نازل ہو گا جِس طرح کہ ابتداء میں ہوا۔وہ اِس کو بحال کرمے گا۔کلام کیے خلاف یہ کِس نیے شروع کیا ؟اور جب یہ شخص خُدا کیے رُوح سیے مسح ہو کر آئیے گا تو کیا کرمے گا؟وہ اولاد کا ایمان والدوں کیے ایمان کی طرف پھیرمے گا ۔وہ اس طریقیے سیے بحال کرتا ہیے۔

آپ اِسی کلام کو اِسی جگہ حاصل کرتیے ہیں جو یہاں ہیے۔اور یہ وہی کام کرمے گا ۔یسوع نیے کہا کہ "جو مجھ پر ایمان رکھتا ہیے ۔یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرمے گا بلکہ اِن سے بھی بڑمے کام کرمے گا "جب اُنہوں نیے اُسے کچھ کر دکھانے کو کہا تو اُس نیے کہا کہ"میں صرف وہی کرتا ہوں جو باپ مجھے دکھاتا ہیے میں کچھ بھی نہیں کرتا جب تک کہ پہلے اُسے دیکھ نہ لُوں ۔جو کچھ میں باپ کو کرتے دیکھتا ہوں وہ میں بھی کرتا ہوں ۔"کیا آپ اُسے دیکھتے نہیں ؟کیوں! یہ محض ایک اخبار پڑھنے کے برابر ہیے۔ سمجھے؟

77 پہلیے وہ مخالفِ مسیح بنا ۔لیکن صرف رُوح مخالف مسیح کا کردار ادا نہیں کر سکتی اِس لیہے وہ مخالفِ مسیح بنا اور اسی رُوح نیے ایک شخص کو پکڑا جس نیے وہی باتیں سکھائیں جو مخالفِ مسیح کی رُوح کر رہی تھی ۔اِس کیے بعد وہ مخالفِ مسیح کی روح کا جھوٹا نبی بن گیا اب اِس شخص کا کیا حال ہیے جو ایک تنظیم کیے اندر ہیے ؟اِس کا خود فیصلہ کر لیں میں نہیں جانتا کہ اِس کیے بارے میں آپ کیا سوچتے ہیں ۔تاہم آخر کار وہ ایک حیوان بن جاتا ہیے ۔اِس کیے لیے انتظار کریں تھوڑی دیر کیے بعد ہم اِس بات تک پہنچیں گیے اب اگر شیطان کیے تین رُوپ اِس طرح ہیں کہ پہلیے مخالفِ مسیح رُوح (مخالفِ مسیح رُوح کا تجسم) جھوٹا نبی اور اِس کیے بعد وہ ایک حیوان بنا۔یہ بُری رُوح نہیں جو اِس مخالفِ مسیح کیے اندر تھی بلکہ جب شیطان کو بذات خود نیچیے پھینک دیا گیا تو وہ نیچیے آکر اِس جگہ پر قابض ہو جاتا ہیے جہاں پہلیے بُری رُوح مکونت کرتی تھی ۔یہ شیطان ہیے جو اِس کیے اندر ہیے۔پھر شیطان ایک شخص کیے اندر مجسم ہوتا ہیے ۔یہ محض اپنے آپ کو دُہرا رہا ہیے۔

78 یہی بات یہوداہ اسکرمُوتی کی تھی ۔اُس نیے کیا کیا ؟کیا وہ اُن اشخاص میں سیے تھا جو مسیح کیے خلاف تھیے ؟کیوں وہ خزانچی تھا ۔وہ اُس کیے ساتھ ساتھ چلا ۔یقیناًوہ اُن کیے ساتھ چلا اور اُن کیے ساتھ باہر گیا اور بدرُوحوں کو نکالتا رہا ۔غرض یہ کہ جو کچھ دوسرں نیے کیا وہ ہی اُس نیے بھی کیا۔

لیکن مسیح خُدائیے مجسم تھا۔خُدا جسم میں ظاہر ہوا اعمانوایل۔جِس طرح یسوع خُدا کا بیٹا تھا اِسی طرح یہوداہ

ہلاکت کا فرزند تھا۔مجسم خُدا اور مجسم شیطان ۔بعض لوگ صرف تین صلیبیں ہی دیکھ سکتیے ہیں۔لیکن وہاں چار تھیں۔گلگتہ کی پہاڑی پر ہم صرف تین دیکھتے ہیں۔یسوع درمیان میں تھا اور ایک ڈاکو کو داہنے اور ایک بائیں ۔لیکن غور فرمائیں ۔ایک ڈاکو نے یسوع کو کہا کہ"اگر"(اب آپ جانتے ہیں کہ وہ کلام تھا)لیکن"اگر تو کلام ہیے تو تُو اپنے آپ کو کیوں نہیں بچاتا ؟اِس کے بارے میں کچھ کرتاکیوں نہیں ؟"یہی بات آج بھی ہیے ۔

79 کیا آپ نے اُن پُرانے شیطانوں کو آکر یہ کہتے نہیں سُنا کہ "اگر تم الہٰی شفا کو مانتے ہو تو کوئی ایسا بھی ہیے جس کی کوئی آنکھ نہیں ۔تم اُن کی آنکھیں کیوں نہیں کھولتے ؟یہ وہی پُرانا شیطان ہیے۔صلیب پر سے نیچے اُترآ تو تم پر ایمان لَے آئیں گے "اگر تو خُدا کا بیٹا ہیے تو اِن پتھروں کو روٹیوں میں تبدیل کر "یہ وہی پُرانا شیطان ہے۔اِن سے دور رہیے ۔اِسی طرح یسوع نے کیا۔وہ اِن میں سے کسی کے لیے نقال نہ بنا ۔اُنہوں نے اُس کی بیش قیمت آنکھوں کے اوپر پٹی باندھی اور سرکنڈے کے ساتھ اُس کے سر پر مار کر کہنے لگے کہ "اگر تو نبی ہے تو ہمیں بتا کہ تُجھے کس نے مارا ہے؟" (وہ سرکنڈھے کو ایک سے دوسرے کے ہاتھ میں دیتے رہیے)ہمیں بتا کہ تجھے کس نے مارا تو ہم ایمان لیے آئیں گے کہ تو نبی ہیے ۔"لیکن اُس نیے اپنا مُنہ نہ کھولا۔وہ وہاں کھڑا رہا ۔اُس نے کوئی تماشہ نہ دکھایا ۔اس نیے صرف وہی کیا جو باپ نیے اسے دکھایا۔ اُن کو آگے بڑھنے دیں۔اُن کا وقت آرہا ہے۔آپ فکر نہ کریں ۔ جی جنا ب۔

80 اُن لوگوں نے اُس کی پوشاک کو چھوا لیکن انہوں نے کوئی طاقت محسوس نہ کی ۔لیکن جب ایک غریب عورت نے جو ضرورت مند تھی اُس کی پوشا ک کو چھوا تو اُس نے مُڑ کر کہا کہ "مجھے کس نے چھواء۔ یہ کس قدر مختلف چھونا تھا ۔یہ اِس بات پر منحصر ہے کہ آپ اِسے کِس طرح چھو رہے ہیں۔

اب جس طرح شیطان نیے اپنے آپ کو مخالفِ مسیح سیے جھوٹیے نبی میں مجسم کیا ۔ اور یہودیوں کیے دِلوں میں ابتدائی کلیسیاء کیے اندر وہ مخالفِ مسیح تھا لیکن تاریک زمانوں میں وہ دُنیا کیے لیے جھوٹا نبی بن گیا ۔ یہ وہ مکروہات کا پیالہ ہیے لیکن یہ کلیسیائی زمانیے کیے لیے ہیے۔

81 اور جب کلیسیاء اُٹھا لی گئی تو وہ حیوان بن گیا ۔وہ مجسم شیطان لال اژدھا بن گیا۔ کیا آپ سمجھ نہیں سکتیے کہ میرا کیا مطلب ہیے ؟اُس وقت وہ اپنے لوگوں کو اپنی طاقت کیے ساتھ باندھ رکھا ہیے جھوٹے نبی نیے اُن کیے لیے جھوٹی نبوت کی ۔بدیں وجہ اُن کو گمراہ کرنے والی تاثیر کیے حوالیے کیا گیا کہ جھوٹ کو سچ جانیں اور ہلاک ہوں۔ایسے لوگ دینداری کی وضع کیے ساتھ کلام کا انکار کریں گیے۔

خُدا تین میں کام کرتا ہیے ۔ راستبازی ۔ تقدیس اور رُوح القُدس کیے بپتسمیے کیے ذریعیے اپنیے آپ کو اپنیے لوگوں میں مجسم کرنے کیے وسیلیے سیے۔ یہی کام شیطان کرتا ہیے ۔ شیطان مسیح کی نقل کر رہا ہیے اور وہ بھی اپنیے آپ کو مجسم کر رہا ہیں۔ ۔ سبح ۔

82 اب غور کریں۔۔۔ شیطا ن۔۔۔ جب یسوع نیے اپنے آپ کو اپنے لوگوں کیے اندر مجسم کیا تو جو زندگی مسیح میں تھی وہ اُن لوگوں کیے اندر ڈال دیں تو کیا ہو گا؟یہ مزید کدُو نہ وہ اُن لوگوں کیے اندر ڈال دیں تو کیا ہو گا؟یہ مزید کدُو نہ اُگائیے گی بلکہ انگور اُگائیے گی ۔ اور اگر آپ آڑو کی زندگی لیے کر ناشپاتی کیے درخت میں ڈال دیں تو پھر کیا ہو گا؟ کیا یہ ناشپاتی پیدا کرے گی؟نہیں ۔یہ آڑو پیدا کرے گی ۔یہ زندگی بتائے گی کہ وہ کیا ہیے۔اسی طرح جب آپ لوگوں کو یہ کہتے سُنتیے ہیں کہ اُن کو رُوح القُدس ملا ہیے لیکن وہ کلام کا انکار کرتیے ہیں توان میں کچھ نقص ہیے ۔ رُوح القُدس نیے اُس کو پڑھنا کلام کو لکھا ہیے یسوع نیے کہا کہ اگر کسی شخص کیے اندر میرا رُوح ہو گا تو وہ میرا کام کرے گا"۔اگر آپ اس کو پڑھنا چاہیں تو یہ یوحنا 14:12میں مرقوم ہیے ۔جو مجھ پر ایمان رکھتا ہیے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ ان سیے بھی بڑے کام کرے گا کیونکہ میں باپ کیے پاس جاتا ہوں۔" سمجھیے؟

پھر وہ اپنے آپ کو مُقدس اور پاک کرتا ہے کہ وہ خُدا کے سامنے کھڑا ہو سکے سیاہی کا وہ قطرہ وہاں گِرا تاکہ اُسے رخنہ کی دوسری طرف لیے جائے۔ سمجھے؟

83 اب غور کریں کہ جب شیطان نیے اپنے آپ کو اپنے لوگوں میں مجسم کیا تو اُنہوں نیے بھی وہی کام کئیے جو وہ کرتا تھا۔ کیا آپ دیکھتے نہیں؟اُس نیے کیا کیا ؟وہ ایک معصوم عورت کیے پاس آیا اور اُس کو دھوکہ دیا ۔ ٹھیک یہی کام اب ان شیاطین میں سیے بعض شیطان کر رہیے ہیں۔وہ اُس جگہ آتیے ہیں جہاں کسی پاسڑ نیے کوئی نیا کام شروع کیا ہوتا ہیے اور وہ آ کر کہتے ہیں کہ "اگر آپ ہمارے ساتھ شریک ہوں تو "یہ شیطان کا وہی کام ہیے ۔یہ سچ بات ہیے۔

جب شیطان اسکی کلیسیا میں مجسم ہوتا ہے تو اگر وہاں ایک شیطان ہیے تو یہ وہی لوگ ہیں جو قتل و غارت کرنی شروع کر دیں گیے۔ اس لیے کہ شیطان شروع ہی سیے خونی ہیے ۔ چور اور جھوٹا ۔۔۔سمجھے؟

ا ور جب شیطان لو گوں میں مجسم ہوتا ہیے تو وہ کیا کرتا ہیے ؟ وہ ہوشیار ہیے اور شرارت کرنا اسکا کام ہیے۔ آپ بائبل میں تلاش کریں اور مجھیے بتائیں کہ خدا نیے کب کسی ہوشیار آدمی کیساتھ کام کیا ہیے۔ اس کی تحقیق کریں اور دیکھیں کہ کیا یہ چالاک اور ہوشیار لوگ ہی نہیں جو ہمیشہ بدروح گرفتہ ہوتیے ہیں۔ یہ بہت بڑی بات ہیے لیکن یہ سچ ہیے میں آپ کو للکارتاہوں کہ آپ ہابل اور قائن دو نوں کی چودہ پشتوں کولیں اور دیکھیں کہ ان دونوں کیے اندر کون چالاک اور کون حلیم طبع تھا۔

84 یسوع نے اس قسم کے لوگوں کو کیوں نہ چنا؟ اس نے مچھلیاں پکڑنے والے اور ان لوگوں کو چنا جو اپنے دستخط تک نہ کر سکتے تھے۔ یہ درست سے کہ حکمت کچھ نہیں ۔ یہ مسیح کیے خلاف سے ۔ دنیاوی حکمت مسیح کیے خلاف سے ۔ یسوع نے کبھی نہیں کہا کہ تم جا کرسیمنریا ں بناؤ اس نے کبھی بائبل سکولوں کی بابت نہیں کہا ۔ بلکہ اس نے کہا کہ کلام کی منادی کرو خوشخبری کی منادی کرو اور اگر یہ بات اس نے کہی سے تو ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔ دوسرے لفظوں میں اس نے کہا کہ "جاؤ اور تمام قوموں کے اندر خدا کی قدرت کا مظاہرہ کرو"۔

دیکھئے۔شیطان کا کام یہ سے کہ دلائل دیکر خدا کیے کلام کیے الٹ کرمے پھر وہ اپنے لوگوں کیے اوپر اسی کلا م کو رقد کر نیے کی و جہ سے اپنی چھا پ لگا تا سے۔ کیا آپ میر مے ساتھ اس و قت تک بر دا شت کریں گیے جب تک ہم اس با ت کو حل نہیں کر لیتے؟ میں نہیں چاہتا کہ آپ اس بات کو کھو دیں۔ یہا ں مجھے ایک نمو نہ دکھا نیے کی اجا زت دیں تا کہ آپ اسکو سمجھ سکیں اور آپ کو پریشا نی کی حالت میں جا نا چا ہیہے۔

85 پُرا نیے عہد نا میے میں جب کسی شخص کو غلا م ہو نیے کیے لیے فروخت کیا جاتا تھا تو ہر پچاس سال کیے بعد ایک سال یوبلی آیا کرتا تھا۔ انچاس سال اور اس کیے بعد سال (یوبلی) جب کوئی غلام اس کو سنتا اور وہ آزاد ہونا چاہتا تو کوئی چیز اسکو آزاد ہونیے سیے نہ روک سکتی تھی۔ وہ اپنے بیلچہ نیچیے پھینک سکتا تھااور جب تک وہ اپنے گھر پہنچ نہ جاتا نرسنگا بجتا رہتا تھا لیکن اگر وہ اپنے مالک سے مطمئن ہے اور وہ آزاد ہو کر نہیں جانا چا ہتا تو اس کو ہیکل کیے دروازے کیے اوپر لیے جایا جاتا تھا اور اسکیے کان کیے اندر ستاری سے سوراخ کیا جاتا تھا یہ سوراخ اس بات کا نشان ہوا کیا کرتا تھا کہ یہ غلام کبھی نہیں جا سکتا ، کیا یہ درست ہے اسے ساری عمر کیے لیے اپنے مالک کی خدمت کرنی پڑتی تھی فکر نہیں کہ اس کیے بعد کتنے ہی سال یوبلی کیوں نہ آئیں یا جو کچھ بھی کیوں نہ ہو اس نیے اپنے پیدائشی حق کو مکمل طور پر بیچ دیا ہوا ہے۔

86 جب کوئی شخص بائبل کی سچائی کو رد کر دیتا ہیے تو شیطان اس پر ایک نشان لگاتا ہیے کہاں ؟ اس کیے کان میں۔ وہ اسیے اس حد تک بہرہ کر دیتا ہیے کہ وہ مزید سچائی کو سن بھی نہیں سکتا۔ وہ ختم ہو جاتا ہیے اگر وہ سچائی کو نہیں سنتا تو اسی گناہ کیے ساتھ رہیے گا جس کیے ساتھ وہ ہیے۔ سچائی سیے واقف ہو گیے اور سچائی تم کو آزاد کرے گی؟ سچائی آزاد کرتی ہیے۔

خدا اپنے لوگوں پر اس وقت نشان لگاتاہمے جب وہ اسکے پا س آتے ہیں ۔ خدا اپنے لوگوں کیے ذریعے اپنے موجودہ کلام کیے تصدیق کرنے کیے ذریعے نشان لگاتا ہے۔ یہ درست بات ہے یوحنا 14:12اور دوسرا حوالہ جو اس کیے ساتھ آپ لکھنا چاہتے ہیں وہ مرقس کا سولہواں باب ہیے ۔ یسوع نے کہا کہ" ایمان لانے والوں کیے درمیان یہ معجزے ہو نگیے"

87 6-206 آئیے اس بات کو ایک منٹ کیے لیے دیکھیں کیا وہ مذاق کر رہا تھا ؟ [جما عت جو ا ب دیتی ہیے منہیں۔ ۔۔۔ایڈیٹر] کیا یہ بات وہ ان رسولوں کیے ساتھ ہی کر رہا تھا جو اس وقت وہاں کھڑے تھے ؟ [جما عت جو ا ب دیتی ہیے منہیں۔ ۔۔۔ایڈیٹر] ذرا اس کی ابتداء کو دیکھیں لکھا ہیے کہ تم تمام دنیا میں جاکر انجیل کی منادی کرو۔ (کن لوگوں کیے سامنے ؟) ساری خلقت کیے سامنے، لیکن ہم تو ابھی تیسرے حصبے میں بھی نہیں پہنچ سکے۔ یہ نشان تمام دنیا کیے اندر ساری خلقت کیے سامنے جہاں کہیں اس انجیل کی منادی کی جائے گی ظاہر ہو نگیے۔ ایمان لانیے والوں کیے درمیان یہ معجزے ہونگیے ۔ صرف مٹھی بھر لوگوں کیے درمیان ہی نہیں۔

ایک دفعہ ایک شخص نیے مجھیے بتایا کہ خدا نیے الٰہی شفا کی نعمت صرف بارہ رسولوں کو ہی دی تھی۔ یہاں بہت سیے بھائی بیٹھیے ہیں جن کیے درمیان کھڑمے ہو کر اس نیے ایسیے کہا اس کیے پاس چند منٹوں کیے اندر کہنے کیے لیے بہت مواد تھا ۔ اب غور کریں کہ لکھا ہیے کہ تمام دنیا میں سب خلقت کیے سامنے یہ معجزمے ہونگیے ۔

88 شیطان کیے بیے اعتقادی کیے نشان کو نہ لیں ۔ اگر وہ کر سکیے تو وہ آج رات آپ پر لگائیے گا ۔ وہ آپ کودیوار کیے ساتھ لگا دیے گا اور آپ باہر نکل جائیں گیے اور کہیں گیے کہ میں اس کو نہیں مانتا ۔ آپ گھر جائیں اور اس کا مطالعہ کریں اور سنجیدگی کیے ساتھ دعا کریں ۔ اس لیہے کہ اس وقت ہر ایک چیز بالکل کلام کیے مطابق ہیے یہ بات کئی سالوں سیے پوری ہوچکی ہیے۔

اب یہ بات اسیے اپنے کانوں میں نہ کہنے دیں ۔ اس کی بیے اعتقادی کا نشان ۔ چونکہ وہ خود شروع ہی سے بیے ایمان ہے ۔ اس نیے اس پر شک کیا اسیے کلام اپنی حکمت کیے ساتھ لیکر استعمال نہ کرنے دیں کہ اپنی دلائل دینے والی قوت کیے ساتھ اسیے الٹا کرتا پھر ہے ۔ آپ صرف حلیم ہو کر کہیں کہ " چونکہ خدا نیے ایسا کہا ہیے اس لیے یہ اسی طرح ہیے ۔ " (چونکہ ہمیں دیر ہو رہی ہے اس لیے ہم یہاں ختم کر کیے اپنے مضمون کو شروع کریں گیے۔)

89 4-207 آئیں اب ہم دوسری مہر کی طرف بڑھیں ۔ جب ذبح ہو کر زندہ ہونیے والیے برّہ نیے اسیے کھولا اور بچھڑ نما جاندار نیے کہا کہ"آ اور دیکھ کہ سر بمہر بھید کیا ہیے "ابھی ہم اسکو دیکھیں گئے ۔ آپ کو یاد رکھنا چاہیے کہ ان مہروں کو برّہ ہی کھولیے گا ۔ اگر آپ اس کیے ان اصولوں پر جو ابھی ہم نیے کلیسیائی زمانوں کیے اندر دیکھیے ہیں غور کریں تو وہاں یہی چیز ہیے ۔ پہلا شیر ببر ہیے ۔ اگلی میں بچھڑا یا بیل ہیے ۔ اور اس جاندار نیے کہا"آاور دیکھ " جب برمے نیے مہر کھولی تو وہ دیکھنے کے لئیے آگیے بڑھا ۔ آاور دیکھ ۔ اس میں دیکھنے کے لئیے آگیے بڑھا ۔ آاور دیکھ ۔ اس میں

ایک بھید سے جو سر بمہر کیا سے ۔ یہ دو ہزار سال سے مخفی رہا سے آئیے دیکھیں کہ یہ کیا سے ہم دیکھتے ہیں کہ اس نیے دیکھا کہ ایک لال گھوڑا آگے بڑھتا ہے۔

90 اب میری سمجھ کیے مطابق یہ بڑی تلوارجو اس کیے ہاتھ میں ہیے۔ (ہم نیے اگلیے پندرہ بیس منٹوں میں تین باتوں پر غور کرنا ہیے) آئیے! اس کو پڑھیں اور دیکھیں کہ و ہ یہاں کیا کہتا ہیے۔

پھر وہ نکلا ۔۔۔چوتھی آیت۔۔۔" پھر ایک گھوڑا نکلا جس کا رنگ لال تھا۔۔۔(پہلا جوکہ سفید تھا) ۔۔۔ اس کیے سوار کو یہ اختیار دیاگیا ہیے کہ زمین پر سیے صلح اٹھا لیے تاکہ لوگ ایک دوسرے کو قتل کریں اور اسیے ایک بڑی تلوار دی گئی۔

91 - 208چونکہ یہاں علا متیں پیش کی گئی ہیں اس لئے ہم ان کو بڑی باریکی سے دیکھنا چاہتے ہیں میری سمجھ کے مطابق سب سے بہترین بات جو میں جانتا ہوں وہ یہ ہے کہ یسوع نے ان باتوں کی پیشنگوئی متی کے چوبیسویں باب میں کی ہے اس نے کہا "تم لڑائیوں کی افواہ سنو گئے ۔" لیکن اس کے ساتھ ہی اس نے کہا کہ" اس وقت خاتمہ نہ ہو گا"

دیکھئے! انہوں نیے یسوع سے تین سوال پوچھے اور اس نیے تینوں کا جواب دیا یہی وہ چیز ہیے جہاں ہمارہے بہت سے بھائی پھنس کر رہ جاتیے ہیں۔ ایڈونیٹسٹ بھائی اس کو سبت کیے ساتھ جوڑندے کی کوشش کرتیے ہیں۔ کیونکہ لکھا ہیے " افسوس ان پر جو ان دنوں میں حاملہ ہوں اور جو دودھ پلاتی ہوں،پس دعا کرو کہ تمکو جاڑو ں میں یا سبت کیے دن بھا گنا نہ پڑے ۔ اس بات کا سوال کیے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ وہ اس سوال کا جواب دے رہا تھا جو انہوں نیے پوچھا تھالیکن اس نیے ان سب باتوں کو آخری دنوں کیے ساتھ منسلک نہیں کیا ۔ یہاں ہم صرف اسی ایک بات پر غور کر رہیے ہیں ۔ اگلی چند باتوں میں ہم مزید غور کروں گیے ۔

92 3-208دیکھئے کہ اس نیے کہا کہ " تم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہ سنو گئے ۔ یہ سب کچھ ابھی پورا نہیں ہوا۔مثال کے طور پر وہ واپس جائیں گئے وہ ان کو آزاد کریں گئے ۔ یہ سب کچھ ابھی تک وقوع میں نہیں آیا ۔ لیکن جب وہ ان کیے ساتھ دنیا کی آخرت کی بات کرنے لگا جس کئے متعلق انہوں نئے اس سے یہ کہہ کر پوچھا تھا کہ یہ سب باتیں کب ہوں گی ؟ وہ کونسا وقت ہے جب یہاں کسی پتھرپر پتھر باقی نہ رہنے گا؟ اس کا نشان کیا ہو گا ؟ اور دنیا کا خاتمہ کب ہو گا ؟ انہوں نئے اس سے تین سوال پوچھے ۔

جب وہ دنیا کیے خاتمیے کی بات کرنے لگا تو اس نیے کہا کہ " جب تم انجیر کیے درخت کو کونپلیں نکا لتے دیکھو تو سمجھ لینا کہ وقت نزدیک ہیے میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ یہ نسل ہر گز تمام نہ ہو گی جب تک ان سب باتوں کو پورا ہوتے نہ دیکھ لیے۔

ایک بیے دین شخص تفسیر کیے بغیر اس پر کیونکہ تکیہ کرنا پسند کرمے گا۔ اس نیے کہا کہ " یہ نسل نہیں جن کیے ساتھ وہ گفتگو کر رہا تھا بلکہ یہ نسل جو انجیر کیے درخت کو کونپلیں نکالتیے ہوئیے دیکھیے گی۔

93 2-209اب میں آپ سے ایک سوال پوچھنے لگا ہوں ۔ ذرا اپنی نظروں کیے سامنے دیکھئے کہ2500سال کیے بعد بنی اسرائیل پہلی مرتبہ ایک قوم کی حیثیت سے ابھرے ہیں ۔ دنیا کا قدیم ترین جھنڈاآج رات یروشلم کیے اوپر لہلہا رہا ہیے ۔ اسرائیل اپنے ملک کیے اندر واپس آچکے ہیں۔ ایک دفعہ کا ذکر ہیے کہ یہاں ایک بھائی تھا جو مشنری بن کر اسرائیل جانا چاہتا تھا ۔میں نے اسے کہا کہ شاید آپ ایک مرتبہ جا سکتے ہیں۔ لوگ تمام قوم کی بات سوچتے ہیں۔ نہیں جناب بنی اسرائیل انفرادی طور پر نہیں بلکہ قومی طور پر تبدیل ہوں گیے ۔ " ایک ہی دن میں قوم پیدا ہو گی" یہ بنی اسرائیل ہیں۔ یاد رکھیں کہ تمام اسرائیل نجات یائتہ ہے۔ پولُس ایسے کہتا ہے کہ تمام اسرائیل نجات یائے گا۔

94 اب غور کریں یسوع نے کہاکہ " جب تم انجیر کے درخت کو کونپلیں نکا لتے دیکھو" دیکھیں سو سال سے بنی اسرائیل کبھی بھی اپنے ملک کے اندر نہیں آئے ہمارے پاس ایک فلم ہے جس کا عنوان ہے " آدھی رات میں تین منٹ " اس میں وہ ایک قوم ہے۔ داؤد کاچھ نوکوں والا جھنڈا لہرا رہا ہے۔

کیا کبھی جماعتوں کیے اندر ایسی بیداری آئی ۔ جیسی انہوں نیے ان گذشتہ چند سالوں میں حاصل کی ؟ ذرا اس کا مطالعہ کریں۔ ہم اپنیے گھروں میں ہیں۔ جماعتیں کب اس قدر بہار میں آئیں جتنی بلی گراہم کی خدمت میں آئیں؟ میتھو ڈسٹ بیپٹسٹ وغیرہ اپنی کلیسیائی تواریخ کیے اندر تحقیق کریں کہ ایسا شخص کب رونما ہوا جس کا نا م 'ہام' کیے ساتھ ختم ہواہو ۔ ادھر دیکھیں۔ ابراہام اس نام کیے سات حروف ہیں ابراہام (BRAHAM) ایکن ہمارے بھائی بلی گراہم کیے چھ حروف ہیں ۔ گرا ہم (GRAHAM) سات نہیں بلکہ چھ یعنی دنیا اور وہ اسی دنیوی کلیسیا کیے اندرہی خدمت کر رہا ہیے ۔ لوط سدوم کیے اندر طبعی کلیسیا کی نمائندگی کر رہا تھا۔

95 یہ دنیا دار کلیسیا کو ظاہر کرتا ہیے۔ جب اس شحص نیے سدوم کیے اندر جا کر منادی کی اور خوشخبری کیے ذریعیے ان کو اندھا کر دیا تو ان کیے درمیان ایک تھا جو ابراہام کیے پاس ٹھہر ارہا۔ اور ابرہام نیے اسبے " الوہیم ، خداوند " کہہ کر پکارا جب ابرہام نیے تین شخصوں کو آتے دیکھا تو اس نیے کہا " ایے میرمے خدا وند "

لیکن جب لوط نیے دو شخصوں کو دیکھا اس نیے ان کو" خداوند "کہہ کر پکارا۔ یہ آپ کا فرق ہیے۔ یہاں تثلیثی لوگ کلام پر غو رکریں ۔ یسوع نیے کہاکہ" جس طرح لوط کیے دنوں میں ہوا" ۔۔۔۔ کیا آپ فرق دیکھتیے ہیں؟

96 غور کریں کی روحانی کلیسیا یعنی دلہن ۔۔۔ ابرہا م کیے پاس صرف ایک آیا ۔ اس کی ابتدا سدوم سے نہیں ہوئی۔ اب دیکھیں کہ اس نیے کیا کیا ۔ اس ایک نیے ان دونوں کی طرح منادی نہیں کی۔ اس نیے ان کو سکھایا لیکن اس کیے بعد اس نیے ایک نشان بھی دیا۔ اس نیے مسیحائی نشا ن دیا۔ اس کی پیٹھ خیمیے کی طرف تھی او راس نیے کہا" ابرہام" اب بہاں ایک بات یاد رکھیں کہ چندروز پہلیے اس کا اصل نا م ابرام تھا۔ لیکن اس نیے کہا" ابرہام" تیری بیوی سارہ کہاں ہیے ۔ چندروز پیشتر اس کا نام ساری تھا۔ ابرہام نیے کہا کہ " وہ تیرے پیچھیے خیمہ کیے اندرہیے"

اس نیے کہا" ابرہام" (یہا ں دوبا رہ ذاتی ضمیر مخاطب ہیے) میں اس وعدمے کیے مطابق جو میں نیے تمہار مے ساتھ کیا ہے پھر آؤں گا۔ آپ نیے غور کیا کہ وہ کو ن تھا۔سمجھے؟ ایک شخص جس کا لبا س گر د آلو دتھا، جس نیےبچھڑمے کا گو شت کھا یا اور گائیے کا دودھ پیا اور مکئی کا آٹا کھا یا۔ (جی جناب) خدا۔ ایلو ہیم، جسم میں ظا ہر ہونے جس نیے ااخری زما نہہ میں بھر سیے جسم میں ظا ہر ہونے کو وعدہ کیا ہیے۔

غور کریں۔ ابرا ہا مہ تمھاری بیوی سارہ کہاں ہے؟

"وہ تیرمے پیچھیے خیمہ کیے اندرہیے"

اس نے کہا" میں بیر تیر مے یا س آئو ں گا"

97 لیکن وہ عورت جو سو سال کی بڑھیا تھی پیچھے خیمہ کیے اندر ہنس پڑی کہ " مجھ بوڑھی عورت سے " آپ جانتے ہی ہیں کہ وہ دونوں ایک دوسرے کیے ساتھ میاں بیوی کیے طور پر نہیں رہ رہیے تھیے۔ اس لئیے کہ ابرہام سو سال کا بوڑھا تھا اور وہ نومے سال کی تھی۔ اس نیے کہا کہ یہ کبھی نہ ہو گا۔اس نیے کہا کہ " وہ کیوں ہنسی" خیمہ کی طرف پیٹھ کئیے اس نیے کہا کہ " وہ کیوں یہ کہکر ہنسی کہ یہ کیوں کر ہو سکتا ہے "؟ دیکھیں یہاں اس نیے ان کو ایک نشان دکھایا ۔

اس نمے وعدہ کیاہمے کہ یہ وا قعہ آخری دنوں میں پھر دہرایا جائے گا۔ دو شخصوں نمے سدوم کمے اندر جا کر منادی کی اور ان کو کہا کہ اس میں سمے نکل جاؤ کیونکہ یہ جلا یا جائے گا اور ایسا ہوا۔ لوط یعنی دنیاوی کلیسیاء گناہ اور غلا ظت میں لڑ کھڑا اٹھی ۔ تو بھی ان کمے تنظیمی پروگرام میں جدوجہد کرنمے لگی۔ لیکن ایک شخص سدوم کمے اندر نہ گیا ۔ اس نمے صرف دلہن کو بلایا ۔ اب ہم آخری دنوں میں ہیں سمجھے؟

98 اب غور کریں ۔ آپ کہتے ہیں کہ" وہ خداتھا جو جسم میں ظاہر ہوا۔" یسوع نیے خود کہا کہ" تم کس کام کیے سبب سیے مجھیے سنگسار کرتیے ہو۔ اس نیے کہا " کیا تمہاری شریعت میں یہ نہیں لکھا کہ اس نیے ان کو خدا کہا جن کیے پاس خدا کا کلام آیا یعنی نبیوں کو۔ یسوع نیے کہا کہ کلام نبیوں کیے پاس آیا کیونکہ وہ تمام باتوں میں کلام کیے مطابق تھا ۔ اس لیے اس نیے انہیں خدا کہا جن کیے پاس خدا کا کلام آیا توتم مجھیے کس طرح سنگسار کرتیے ہو۔ جب میں نیے کہا کہ میں خدا کا بیٹا ہوں ؟ اب ہم کہاں پر ہیں؟۔ ہم آخری وقت میں ہیں۔

99 1-121اب خوب غور سے سنیے! ہم نے دیکھا ہے کہ لڑا ئیاں اور لڑا ئیوں کی افوائیں ہوں گی نیز ہم دیکھتے ہیں کہ انجیر کا درخت اپنی کونپلیں نکال رہا ہے اور دوسرے درخت میتھو ڈسٹ بیپٹسٹ،پرسبٹیرین بھی اپنے شگوفیے نکال رہیے ہیں اور ایک بڑی بیداری جاری ہے ۔ میر ا ایمان ہے کہ خدا اس آخری وقت کیے لئے دلہن کو جمع کر رہا ہیے ۔ آئیے دیکھیں کہ یوحنا نے کیا دیکھا ۔ ایک لال گھوڑا اور اس کا سوار جس کو اختیار دیا گیا کہ ایک بڑی تلوار سے ہلاک کرے ۔

100 3-121اب اس کیے متعلق مجھیے یہ مکا شفہ ملا ہیے کہ یہ پھر شیطان ہی ہیے لیکن دوسرے روپ میں۔ اب جیسا میں نیے گذشتہ رات کہا ہیے کہ نرسنگوں کا تعلق لوگوں اور قوموں کیے درمیان لڑا ئی سے ہیے۔ لیکن آپ نیے یہ بھی دیکھا کہ ا س شخص کیے پا س تلوار ہیے اس لیے یہ کلیسیا میں سیا سی جنگ ہیے ۔ ہو سکتا ہیے کہ آپ ایسیے نہ سوچتیے ہوں لیکن ذرا چند منٹ غور فرمائیں۔

غو رکریں۔ ذرا ان گھوڑوں کیے رنگ کی تبدیلی پر غور کریں ۔ ایک ہی سوار لیکن بدلیے ہوئیے رنگ کیے گھوڑمے ۔ گھوڑا ایک جانور ہیے اور جانور کو بائبل میں ایک طاقت کی علامت سمجھا گیا ہیے۔ وہی نظام ایک دوسرمے رنگ کی طاقت پر سوار ہو کر آرہا ہیے۔سفید معصومیت سیے خون کی طرح سرخ رنگ میں ۔ اب دیکھیں کہ وہ کیسیے آرہا ہیے۔

101 جب اس نے شروع کیا تو وہ ایک تعلیم تھی جسے نیکلیوں کی تعلیم کہا گیا ہیے۔ بیے شک اس نیے کسی کو ہلا ک نہیں کیا ۔ اگر آپ لکھنا چاہیں تو یہ مکاشفہ 2:6پر ہیے ۔ اس نیے کسی کو قتل نہیں کیا ، یہ صرف ایک تعلیم تھی ۔ یہ لوگوں کیے درمیان محض ایک روح تھی۔ اور اس نیے کسی کو قتل نہ کیا۔

وہ سفید گھوڑے پر بڑی معصومیت سے سوار تھا اور گویا کہہ رہاتھاکہ جو ہم ایک عالمگیر کلیسیا بنائیں گیے اور اس کو عالمگیر یا کیتھو لک کلیسیا کہہ کر پکاریں گیے۔ وہ اب بھی ایسا ہی کر رہیے ہیں۔ یہ مکمل طور پرمعصوم ہیے۔ یہ انتہا ئی گروہ ہیے ۔ "ہم سب رفاقت کی خاطر با ہم جمع ہو ں گیے ۔ دیکھا یہ سفید گھوڑا کتنا معصوم تھا۔ سمجھے؟ اب ۔

102 چنانچہ شان و شوکت ،بہترین لباس میں آراستہ تعلیم یافتہ لوگ جن سیے آپ واقف ہیں یعنی ایک جیسیے پروں والیے پرندمے کہتیے ہیں کہ ہم ایک طرح سیے ان باتوں کو باہم جوڑ رہیے ہیں ۔ اگر فلان غریب ٹولہ کسی بات سیے ٹھوکر کھاتا ہیے تو کوئی بات نہیں ہم بہتر کلاس کیے لوگوں کو گرجیے میں لائیں گیے۔ اور اگر ہم لوگ ان میں سیے باہر نکل آئیں تو یہ معماروں

کا ایک ٹولہ ہو گا ۔ آپ جانتے ہیں کہ ہمیں ان جیسے نرالے لوگوں کو درست کرنا ہیے ۔ بیے جوڑ لوگوں کیے رہنے کی جگہ نہیں۔ آپ میرا مطلب سمجھ ہی رہیے ہیں۔ یہ حقیقی ایماندار کیے لیے بیے ربط ہیے۔

103 بصورت دیگر ہم ایک چھوٹی سی مجلس یا فرقہ بناتا چاہتے ہیں ۔ جسے ہم اپنا فرقہ کہہ سکیں ۔ یہ فقط ایک تعلیم ہے۔ بڑی معصوم ۔ بھائیو! ہمارمے اندر آپ کیے خلاف کچھ نہیں ۔ یقیناًکچھ نہیں ۔ آپ درست ہیں لیکن آپ کو علم ہے کہ ہم محسوس کرتے ہیں کہ ہمارمے پاس تجارت اور ہر چیز ہے اگر ہم باہم متحد ہوجائیں تو ہم آسودہ ہو جائیں گیے۔ سمجھے؟ بالآخرجب تک یہ ہو نہ گیا وہ پست ہوتا گیا۔ جی جناب! آپس میں متحد ہو جائیں۔

لیکن جب یہ خوفناک فریبی روح ۔ یہ تعلیمی روح انسان کیے اندر مسیح کی جگہ سکونت پذیر ہوئی کہ اس کی پرستش ہو تو یہ مسیح کی مانند پرستش کرانے لگی۔

104 دوسرے لفظوں میں ویٹیکنVatican میں (میں وہاں جا چکا ہوں) لکھا ہے ۔ وکیر ئیس فلی ڈائی Vatican میں الکھا ہیے۔ اگر آ پ ان رومی حروف کیے نیچیے ایک لکیر کھینچیں تو اس کا مطلب ہیے۔ " خدا کتے بیٹے کا قائم مقام " دوسرے لفظوں میں وہ ایک و کر vicar ہیے د آپ جانتے ہیں کہ و کر کون ہوتا ہیے ۔ وہ کسی کی جگہ لیتا ہیے) وہ خدا کیے بیٹے کی جگہ و کر ہیے۔ بائبل نیے کہا ہیے کہ جس میں حکمت ہو وہ اس عدد کو گن لیے کیونکہ یہ انسان کا عدد ہیے ۔ اور اس کا عدد 666ہیے ۔ اب اگر و کئرئیس فلی ڈا ئی vicrious fillii dei کو لیں اور ایک لکیر کھینچیں (تو رومی عدد 50) (دا (اللہ 1) اور ان سب کا شمار کرکیے دیکھیں کہ یہ 666ہنتا ہیے یا نہیں ۔

105 بائبل کہتی ہیے کہ خدا کیے مقدس میں بیٹھ کر اپنے آپ کو خدا ظاہر کرے گا ۔ جب تعلیم انسانی جامیے میں سکونت پذیر ہوئی تو یہ وِکر خدا کیے بیٹے کا قائم مقام بن بیٹھا، وہی خوفناک فریبی روح ۔ اگر آپ اس کو پڑھنا چاہتے ہیں تو 2 تھسلینکوں 2:3 پڑھیں ۔

آپ سمجھ سکتیے ہیں کہ یہ کہاں ہیے ۔بیے شک آپ کو یاد ہو گا کہ شیطان ہر قوم کی سیاسی پارٹیوں کا سربراہ ہیے کتنے لوگ اس بات کو جانتے ہیں ؟ اگر آپ لکھنا چاہیں تویہ متی 4:8ہیے۔

شیطان یسوع کو ایک اونچیے پہاڑ پر لیے گیا اور اس نیے پل بھر میں سیے دنیا کی تمام سلطنتیں جو تھیں جو ہیں اورجو ہو نگی دکھائیں اور اس نیے کہا کہ "اگر تو جھک کر مجھیے سجدہ کر دمے تو یہ سب میں تم کو دمے دونگا۔ یسوع جانتا تھا کہ وہ ان کا وارث بننے والا ہمے ۔

106 یہ بالکل ویسیے ہی ہیے جیسیے لوگ کہتیے ہیں کہ کیوں مقدس حکمرانوں کا ٹولہ ۔ ہم نیے دنیا کو حاصل کیا ہیے ۔ ہم زمین کیے وارث ہونگیے ۔ یہ وہ بات ہیے جو یسوع نیے کہی ۔ ۔ سمجھے؟

غو رکریں، چونکہ یسوع جانتا تھا کہ وہ اس کی میراث ہونگی ۔ اس لئیے اس نیے کہا امے شیطان مجھ سیے دور ہو (دوبارہ ٹھیک کلام کیے ساتھ)کہ تو صرف خدا ہی کو سجدہ کرا ور صرف اسی کو۔" سمجھیے؟

جب وہ بدروحوں کیے سردار کیے طور پر اس مافوق مذہبی آدمی کیے اندر سمایا تو (جس طرح بائبل نیے پیشنگوئی کی ہیے) وہ اپنے مذہب اور سیاست دونوں کو ملحق کرتا ہیے ۔ جب مخالفِ مسیح کی روح آگیے بڑھی تو یہ ایک روح تھی ۔ اس کیے بعد یہ کیابن گئی ؟ اب مہر پر غور کریں جب یہ روح نکل کھڑی ہوئی تو یہ صرف مسیح کی تعلیم کیے مخالف تھی۔

107 اس کیے بعد اگلا کام جو اس نیے کیا وہ یہ تھا جو کچھ مسیح نیے کلیسیا کو گناہ کیے خلاف کرنیے کیے لیے کمر بڑھا ۔ بستہ کیا تھا۔اس کا فیصلہ سینکڑو ں سال پہلیے ہو چکا تھا ۔ یہ ہمارے لئیے نہ تھا بلکہ مخالف تھا ۔ اب گھڑ سوار آگیے بڑھا ۔ اس کیے پاس تاج تو نہیں تھا لیکن اس کو سفید گھوڑا دیا گیا ۔ اس کیے پاس ایک کمان تھی لیکن تیر نہیں تھا ۔ سمجھے؟

چنانچہ جب وہ باہر نکلا تو کچھ دیر کیے بعد اسیے تاج دمے دیا گیا چونکہ آپ روح کیے اوپر تاج نہیں پہنا سکتیے اس لئیے جب یہ روح اپنے بھید کیے دوسرمے مرحلیے میں داخل ہو کر مجسم ہوئی تو یہ مخالف مسیح کیے لیے تاجدار جھوٹا نبی بن گئی۔ اب شیطان دنیا کی سیاسی قوتوں پر قبضہ کئے ہوئے ہے۔

108 اس کیے بعد وہ ایک ایسے مقام پر پہنچ جاتا ہے جہاں وہ مذہبی قوتوں کو قابو کر کیے ایک عالمگیر کلیسیا کی قوت پر پہنچ جاتا ہے دمیرے بھا آپ سمجھتے نہیں کہ جب یہ قوم مکاشفہ کیے تیرہویں باب کیے اندر ایک برّے کی مانند کھڑی ہوئی ہے تو اس کیے دو سینگ ہیں ۔ایک غیر فوجی دوسری کلیسیائی قوت ۔ لیکن اس نیے بھی وہی کام کیا جو حیوان نیے اس سے پہلے کیا تھا ۔

یہ نہایت اچھنبے کی بات ہے کہ امریکہ کا عدد تیرہ ہے۔ جو عورت کا عددبھی ہے۔ اور تعجب یہ ہے کہ یہ مکاشفہ کے تیرہویں باب کے اندر رونما ہوا ہے ۔ ہم نے اپنے جھنڈے کو تیرہ دھاریوں اور تیر ہ ستاروں کے ساتھ شروع کیا۔ ہر چیز تیرہ ۔ تیرہ اور تیرہ پر مشتمل چلی آرہی ہے ۔ اور ہر چیز عورت ۔ عورت ، عورت ہی ہے ۔

109 اور بالآ خریہ ختم ہو جائیے گا ۔ میں پیشنگوئی کرتا ہوں کہ عورت اس پر قابض ہو گی یاد رکھیں کہ میں نیے تیس سال قبل یہ بات کہی تھی۔ اور سات باتیں جن کی میں نیے پیشنگوئی کی تھی ان میں سیے پانچ اب تک پوری ہو چکی ہیں۔ اور اب انہوں نیے ایک ایسے آدمی کو حاصل کیا ہیے جو عورت کو آگیے لائیے گا ۔ آپ نیے اپنی سیاست کیے ذریعیے اسیے ووٹ دیا

سے۔ یہاں تک کہا جا سکتا سے کہ جس منزل پر آپ پہنچنا چاہتے ہیں توآپ کل بصد مشکل وہاں تک پہنچ سکیں گئے۔ 110 ذرا غور فرمائیں ۔ میں آپ کو زیادہ دیر تک نہیں ٹھہراؤ ں گا ۔ اگر مجھے یہ مضمون کل رات تک اٹھا رکھنا پڑا تو کوئی بات نہیں ۔ دیکھیے ۔ ہر شخص جانتا ہے کہ دنیا کی تمام سیاسی طاقتوں کو شیطان کنڑول کر رہا ہیے ۔ اس نیے متی کیے چوتھے باب کی آٹھویں آیت میں کہا کہ یہ ساری سلطنتیں میری ہیں ۔ یہی وجہ ہیے کہ وہ لڑائیا ں کر کیے قتل کرتے ہیں۔

یاد رکھیں ۔ کیا یہ عجیب بات نہیں کہ انکو یہ تلوار دی گئی کہ وہ ایک دوسرمے کو قتل کریں ۔ غور فرمائیں کہ جب اس نیے ایسا کام شروع کیا اس وقت اس کیے پا س مذہبی قوت (کلیسائی)، طاقت نہ تھی بلکہ اس نیے جھوٹی تعلیم کی برُی طاقت کیے ساتھ شروع کیا جو بالآخر ایک تعلیم کی شکل اختیار کر گئی ۔ پھر وہی تعلیم ایک جھوٹیے نبی کیے اندر آکر سما گئی اور وہ ایک ٹھیک مقام تک پہنچا ۔ وہ کبھی اسرائیل نہیں گیا بلکہ روم ۔نائسیہ روم میں داخل ہوا۔

111 وہاں ایک مجلس منعقد ہوئی جس میں انہوں نیے ایک ہیڈ بشب کا چنا ؤ کیا ۔ اس طرح کرنیے سیے انہوں نیے ریاست اور کلیسیا ء کو متحد کیا ۔ اس کیے بعد اس نیے کمان کو نیچیے پھینکا اور وہ سفید گھوڑے سیے اتر کر لال گھوڑے پر سوار ہو گیا تا کہ وہ ہر اس شخص کو قتل کر سکیے جو اس کیے ساتھ متفق نہ ہو ۔ یہ ہیے آپکی مہر ۔ یہ ایک ہی شخص ہیے۔ آپ اسکو اس کیے ساتھ ہی ابدیت تک جاتیے ہوئیے دیکھیں وہ اپنی دونوں طاقتوں کو باہم جوڑتا ہیے ۔ یہی وہ چیز ہیے جو وہ اب کرنے کی کوشش کر رہیے ہیں ۔

112 6-214یہ ایک عجیب بات ہمے ہو سکتی ہمے کہ آپ اسے نہ سمجھتے ہوں ۔ لیکن آج آپ نے ریڈیو پرسنا ہو گا کہ لو ئی ویل کی ایک بیپٹسٹ کلیسیا میں ایک مناد نے کھڑے ہو کر کہا کہ ہمیں حقیقت میں کیتھولک کلیسیا میں شامل ہونے کی ضرورت نہیں لیکن ہم ان کیے ساتھ رفاقت رکھیں گئے۔ کتنے لوگوں نے یہ بات سنی ہمے؟ جس وقت وہ یہ بیان دے رہا تھااسی وقت یہ بات لو ئی ویل کیے اندر وقوع میں آ رہی تھی۔ لیکن یہاں خدا اپنے لوگوں پر اس مہر کو کھول کر دکھا رہا ہمے ۔ کہ ایسا مت کرو ان دونوں کو باہم مل کر کام کرتے ہوئے دیکھیں ، یاد رکھیں ۔ یاد رکھیں کہ کوااور کبوتر ایک ہی ڈالی پر بیٹھے ہوئے ہیں ۔یہ رہے آپ ۔ فقط اس بات کو یاد رکھیں ۔

113 اب ہم نیے دیکھا کہ وہ اپنی قوت کو متحد کر رہا ہیے۔ جب وہ ریاست اور کلیسیا بن جائیے گا تو آپ کیا کریں گیے ؟وہ اپنا ایک مذہب بناتاہیے۔ اور جو کچھ اس کا جی چاہتا ہیے وہ کرتا ہیے ۔پھر جو کوئی اس کیے ساتھ متفق نہیں ہوتاوہ اس کو موت کی نیند سلانے کا اختیار رکھتا ہیے ۔ ٹھیک یہی کام ہیے جو اس نیے کیا ہیے؟ جب زندہ خدا کیے سچیے مقدسین جو کلام کیے ساتھ چلتے تھے اور وہ اس کیے ساتھ متفق نہ ہوئیے کہ اس کیے عقائد کو مانیں تو اس نیے انہیں موت کے حوالے کر دیا۔

114 یہاں بھائی لی ویل اور دیگر اساتذہ جو نائسین کو نسل اور ابتدائی کلیسیاکی تاریخ سے واقف ہیں تشریف رکھتے ہیں۔ میں نہیں جانتا کہ آپ نیے اس کو پڑھا ہیے یا نہیں اگر آپ اسے پڑھنا چاہیں تو آپ سمکرز گلوریس ریفارمیشن کتاب Smuckers" (Glorious Reformation کو دیکھیں تو آپ کو معلوم ہو گا کہ مقدس آگسٹین کو جو ہپو ہباتو رہننے والا تھا رومن کیتھولک کلیسیا کیے تحت کہانت کرنے کا موقع ملا ۔ ایک دفعہ روح القدس نیے اس پر ٹھہر نا چا ہا تو اس نے اس کو رد کر دیا ۔ وہ ہپومیں واپس گیا اور وہی ایک شخص تھا جس نے اس کاغذ پر دستخط کئے ہیں پر خد اکی طرف سے مکاشفہ تھا کہ یہ درست اور خدا کو پسند یدہ ہیے کہ جو شخص رومن کیتھولک جیسا ایمان نہیں رکھتا اس کو موت کی نیند سلا دیا جائے۔

115 اب سنیمے! میں مقدس آگسٹین سمے لیکر 1586ء تک کی رومی قتل و غارت کی تواریخ پیش کر رہا ہوں ۔ رومن کیتھولک کلیسیا نمے چھ کروڑ اسی لاکھ پروٹسٹنٹ لوگوں کو قتل کر دیا ۔ کیا اسکی تلوار لال تھی؟ کیا وہ لال گھوڑمے پر سوار تھا؟ یہ کیا تھا؟ وہی طاقت ۔ وہی سوار ۔ یہ مہر ہمے ۔وہ چھ کروڑ اسی لاکھ لوگوں کمے قتل کو قبول کرتمے ہیں ۔ علاوہ ان کمے جن کو تواریخ میں عیا ں نہیں کیا گیا۔

کیا آپ جانتیے ہیں کہ تاریک زمانوں میں لاکھوں لوگوں کو شیروں کیے آگیے پھینکا گیا اور ہر طرح سیے قتل کیا گیا کیونکہ وہ کیتھولک عقیدے کیے سامنے نہیں جھکتے تھے۔

116 آپ کیے پاس کیا وقت ہیے؟ بہت اچھا مجھے تھوڑا سا پڑھنے دیں۔ مجھے اجازت دیں کہ میں آپ کو کچھ دکھا سکوں ۔ آئیے تھوڑی دیر کیے لیے اس کی تصویر کھینچیں ۔ یہ ابھی میرے ذہن میں آتی ہیے اس لئے ہم اس کو پڑھیں گیے ۔ آئیے مکاشفہ کی کتا ب کیے 17ویں باب کو نکالیں ۔ ابھی ہمارے پاس پندرہ منٹ باقی ہیں ۔ اب جونہی ہم پڑھتے ہیں اسے خوب غور کیے ساتھ سنیں ۔ جن کیے پاس بائبل ہے وہ نکالیں ۔ میں آپ کو تھوڑا وقت دینا چاہتاہوں تاکہ آپ اس کو حاصل کر سکیں ۔ لی! کیا آپ نے نکال لیاہے؟ یہ میں نے سمکرزسے حاصل کی ہے۔ گلورئیس ریفریشن (جلالی اصلا ح) جو برائے راست و یٹکن روم کی تواریخ شہدا ء میں قلم بند کی گئی ہیے۔

117 یہ مقدس پیٹرک Saint Patrick کیے لوگوں کی اذیت تک سے ۔بعد ازاں وہ مقدس پیٹرک کو اپنا کہنے لگیے۔ مقدس پیٹرک اتنا سی کیتھولک تھا جتنا کہ میں ۔ اور آپ جانتے ہیں کہ میں کتنا ہوں اس نے کلیسیا کی تعلیم کو ردّ کیا اور پوپ کیے پاس جانے سے انکار کر دیا ۔کیا آپ کبھی آئیر لینڈ گئے ہیں جہاں اسکا سکول سے ؟ کیا آپ کو علم سے کہ

اسکا نام پیڑک نہ تھا؟ کتنمے ہیں جو اس بات کو جانتہے ہیں؟ اس کا نام سوکاٹ Sucat تھا۔ یہ درست ہیے۔ وہ اپنی چھوٹی بہن کو کھو بیٹھا ۔ کیا آپ کو یاد ہمے کب؟

118 5-216اب مكاشفہ كيے 17ويں باب كى طرف ديكھيں ۔ ہر ايك شخص اپنا دل كھولنيے كى كوشش كرمے تاكہ روح القدس اس كو سكھائيے ۔

۔۔۔" اور ان سات فرشتوں میں سے جن کیے پاس سات پیالیے تھیے۔

۔۔۔ایک نیے آکر مجھ سیے کہاادھر آ۔" آپ ان ساتوں کو جانتیے ہی ہیں ۔ ابھی ہم نیے ان پر غورکیا ۔ یہ سب ایک ہی وقت پر وقوع میں آئیے۔ آفتوں اور کلیسیائی زمانوں کیے پیچھیے پیچھیے یہ سب ایک کتاب کیے اندر سربہ مہر کیے گئے ہیں ۔ ہر بات ایک دائرے کیے گدوم رہی ہیے۔ ایک دوسرے کیے اندر سماتا ہیے ۔ اور دوسرا تیسرے کیے اندر ۔

دو روحیں کام کر رہی ہیں ۔ خدا اور شیطان " جن کیے پاس سات پیالیے تھیے ایک نیے مجھ سیے آکر یہ کہا کہ ادھر آمیں تجھیے اس بڑی کسبی کی سزا دکھاؤں جو بہت سیے پانیوں پر بیٹھی ہوئی ہیے "

119 اب دیکھیں کہ یہ پانیوں پر بیٹھی ہوئی کسبی کون ہیے ؟ یہ ایک عورت ہیے یہ مرَد نہیں ہو سکتاْ ۔ بائبل میں عورت کس کی علامت ہیے ؟ کلیسیاء کی ۔ کیوں ؟ مسیح کی دلہن کلیسیا ایک عورت ہیے ۔

پانیوں کا کیا مطلب سے ؟ اس کی پندرہویں آیت کو پڑھیں ۔

" پھر اس نے مجھ سے کہا کہ جو پانی تو نے دیکھے جن پر کسی بیٹھی ہے وہ امتیں اور گروہ اور قومیں اور اہل زبان ہیں " کلیسیا ء تمام دنیا پر حکومت کر رہی ہیے وہ بہت سے پانیوں پر بیٹھی ہوئی ہے اور جس کیے ساتھ زمین کیے بادشاہوں نیے حرامکاری کی تھی۔۔۔(روحانی حرامکاری ۔ نیکلیوں کی تعلیم کو اپنانے کی حرام کاری)۔۔۔اور زمین کیے رہنیے والیے اس کی حرامکاری کی میے سے متوالیے ہو گئیے تھے پس۔۔۔(اوہ وہ اسکی میے میں متوا لیے ہیں۔۔۔) آپ۔۔۔ وہ مجھے روح میں جنگل کو لیے گیا وہاں میں نیے قرمزی رنگ کیے حیوان پر جو کفر کیے ناموں سے لپاہو اتھا۔ ۔۔۔ ایک عورت کو بیٹھا ہو ئیے دیکھا"۔

120 3-217 کیا آپ کو معلوم ہیے کہ کیتھولک لوگوں کی اپنی تصانیف اس بات کو قبول کرتی ہیں کہ یہ ان کی کلیسیا ہیے؟ کتنبے ہیں جو اس بات کو جانتیے ہیں ؟ یہ ٹھیک ان کی تصانیف میں ہیں۔ میرمے پاس ان کی ایک کتاب جسمے وہ " ہمارمے ایمان کیے حقا ئق " Facts of our Faith کہتے ہیں موجود ہیے یہ ایک کاہن کی ہیے ۔

"پس وہ مجھیے روح میں جنگل کو لیے گیا ۔ وہاں میں نیے قرمزی رنگ کیے حیوان پر جو کفر کیے ناموں سیے لیا ہو ا تھا اور جن کیے سات سر اور دس سینگ تھے۔ ایک عورت کو بیٹھیے ہوئیے دیکھا " ذرا اس نشان کو دیکھیں وہ ساتوں سر سات پہاڑ ہیں جن پر وہ عورت بیٹھی ہوئی ہیے ۔ روم کا شہر سات پہاڑوں پر ہیے ۔ اس بیان میں کوئی غلطی نہیں ہیے ۔ سات سر اور دس سینگ ، یہ دس بادشاہیاں ہیں ' '

یہ عورت ارغوانی اور قرمزی لباس پہنے ہوئے اور سونے اور جواہر اور موتیوں سے آراستہ تھی اور ایک سونے کا پیالہ مکروہا ت یعنی اس کی حرامکاری کی ناپاکیوں سے بھرا ہوا ہے اس کیے ہاتھ میں تھا مخالف مسیح کی روح حرامکاری ہے۔ جو خدا کیے خلاف حرامکاری کر رہی ہیے ۔ اسے مسیح کی دلہن ہونا چاہیے تھا لیکن وہ زنا کار ہیے۔ سمجھے؟ جس طرح حوا نیے کیا اور جس طرح وہاں کلیسیاء کر رہی ہیے۔ سمجھے؟

121 اور اس کیے ماتھے پر یہ نام لکھا تھا راز ۔ بڑا شہر بابل کسبیوں اور زمین کی مکروہات کی ماں " اب چھٹی آیت کو سنیں " اور میں نیے اس عورت کو مقدسوں کا خون اور یسوع کیے شہیدوں کا خون پینے سیے متوالا دیکھا اور اسیے دیکھ کر سخت حیران ہوا"

وہ صلیبوں اور دوسری چیزوں سیے اس قدر خوبصورت تھی کہ وہ دنیا کیے مقدسوں کا خون پینے کی کس طرح مجرم ہو سکتی تھی۔

اس بات نیے اسیے حیران کر دیا۔ اس لئیے اب وہ اس کو بتانیے لگا ہیے" اس فرشتہ نیے مجھ سیے کہا تو حیران کیوں ہو گیا ۔ میں اس عورت اور اس حیوان کاجس پر وہ سوار ہیے اور جس کیے سات سر اور دس سینگ ہیں تجھیے بھید بتاتا ہوں یہ بات ایک بھی مہر میں واقعہ نہیں ہوئی ۔ کچھ اور بات ہیے یہ جو تو نیے حیوان دیکھا یہ پہلیے تو تھا مگراب نہیں ہیے اور آئندہ اتھاہ گڑھیے سیے نکل کر ہلاکت میں پڑے گا ۔ گویا اس کی یعنی پوپ کی کوئی بنیاد نہیں! اور زمین کیے رہنیے والیے جن کے نام بنائیے عالم کیے وقت سیے اور وہ کے نام بنائیے عالم کیے وقت سیے کتاب حیات میں لکھیے نہیں گئے (یعنی برگزیدہ نسل) بنائیے عالم کیے وقت سے اور وہ حیوان کا یہ حال دیکھ کر کہ پہلیے تھا اور اب نہیں اور پھر آموجود ہو گا تعجب کریں گیے ۔ اس حیوان کو دیکھیں ۔ ایک حیوان مرے گا تو دوسرا اس کی جگہ لیے لیے گا ۔ پہلیے تھا اب نہیں ۔۔۔۔ پہلیے تھا اور اب نہیں اور وہ اسی طرح ہلاکت میں نکلتی رہیے گی سمجھے؟ در ست ہیے۔

122 یہی موقع ہیے اس ذہن کا جس میں حکمت ہیے (کتنبے ہیں جو اس بات کو جانتیے ہیں کہ رُوح کی نو نعمتیں ہیں اور ان میں سیے ایک حکمت ہیے؟) وہ ساتوں سر سات پہاڑ ہیں جن پر وہ عورت بیٹھی ہوئی ہیے (اس بات کونہ پکڑنیے کیے لئیے

آپ کو مکمل طور پر اندها ۔بہرہ اور گونگا ہونا پڑیگا)

۔۔۔ اور وہ سات بادشاہ بھی ہیں ۔پانچ تو ہو چکمے ہیں ۔ اور ایک نیرو ہمے اور ایک ابھی آیا نہیں او رجب آئے گا تو کچھ عرصہ تک اسکا رہنا ضرور ہمے آپ کو یاد ہمے کہ اس نے کیا کیا ۔ اس نے شہر کوجلا دیا اور اسکا الزام مسیحوں ککمے نام کر دیااورجب روم جل رہا تھا تو اس نمے اپنی ماں کو ایک بکی پر گھوڑمے کی طنابوں سمے باندھ کر سارمے شہر کی سر کوں پر گھسیٹا۔ اور جو حیوان پہلے تھا اور اب نہیں وہ آٹھواں ہمے۔

بت پرست روم کو پاپا ئی روم کی شکل دمے دی گئی اور یہ اس وقت ہوا جب مخالف مسیح کی روح تجسم لیے کر تاج پہنتی ہیے۔

اس کو ریاست اور کلیسیا میں روم کا تاجدار بادشاہ بنادیا گیا ۔ اوہ بھائی یہ اس سے پُر ہیے سمجھے ۔ ؟ یہ حیوان ان ساتو ں میں سے ایک ہے! یہ کب تک رہیے گا ؟ انہوں نے کبھی نظام کو نہیں بدلا ۔ اس لئے یہ ہلاکت کو پہنچے گا ۔

123 ۔۔۔ اور دس سینگ جو تو نیے دیکھیے ہیں بادشاہ ہیں جنہوں نیے ابھی تک بادشاہی حاصل نہیں کی۔ لیکن اس حیوان کے ساتھ گھڑی بھر کیے واسطیے بادشاہوں کا سا اختیار پائیں گیے ۔ " (یہ امر ہیے ۔بیے شک) ان کی ایک ہی رائیے ہو گی اور پھر یہ اشتراکیت کی بات بھی کرتیے ہیں ۔ ان کی ایک ہی رائیے ہو گی اور یہ اپنااختیار اور قدرت اس حیوان کو دے دیں گیے ۔وہ برّہ سے لڑیں گیے اور برّہ ان پر غالب آئیے گا کیونکہ وہ خدا وندوں کا خداوند اور بادشاہوں کا بادشاہ ہیے اور جو بلائیے ہوئیے اور برگزیدہ اوروفادار اس کیے ساتھ ہیں وہ بھی غالب آئیں گیے ۔

پھر اس نیے مجھ سے کہا کہ جو پانی تو نیے دیکھیے جن پر کسی بیٹھی سے امتیں اور گروہ اور قومیں اور اہل زبان ہیں اور جو دس سینگ تو نیے دیکھیے وہ اور حیوان اس کسی سے عداوت رکھیں گیے ۔ اور اسے بیے کس اور ننگا کر دیں گیے اور اس کا گوشت کھا جائیں گیے اور اس کو آگ میں جلا ڈالیں گیے ۔ کیا آپ نہیں جانتے کہ بائبل کہتی ہیے کہ جہازوں کیے مالکوں اور باقی لوگوں نیے کہا ۔ افسوس ۔ افسوس ۔ وہ مضبوط شہر گھڑی بھر میں سزا حاصل کر بیٹھا کیونکہ خدا ان کیے دلوں میں یہ ڈالیے گا کہ وہ اس کی رائیے پر چلیں اور جب تک کہ خدا کی باتیں پوری نہ ہو لیں وہ متفق الرائیے ہو کر اپنی بادشاہوں پر حکومت کرتا بادشاہی اس حیوان کو دیے دیں ۔ اور وہ عورت " جسے تو نیے دیکھا وہ بڑا شہر ہیے جو زمین کیے بادشاہوں پر حکومت کرتا ہیں"

124 مجھے بتائیں ۔۔۔ کیا روس تمام دنیا پرحکومت کرتا ہے ؟ اور نہ ہی ہم(امریکی) تمام دنیا پرحکومت کرتے ہیں ۔ صرف ایک ہی بادشاہ ہے جو ہم دنیا میں راج کر رہا ہیے ۔ یہ نبو کد نضر کے بازو کی مانند ہیے جو ہم ایک کیے ٹخنے کے طرف بڑھتا ہیے۔ یہ روم ہیے۔ روم بطور قوم نہیں بطور کلیسیا کام کر رہا ہیے۔ ہر قوم جو آسمان کے نیچے ہیے۔ روم کے ماتحت ہیے کوئی تعجب نہیں کہ اس نیے کہا کہ کون اس سے جنگ کر سکتا ہیے ؟ اگر وہ کہتا ہیے " امن " تو فیصلہ ہو جاتا ہیے ۔ اگر کیتھولک کلیسیاء کہے " جنگ مت کرو" تو وہ جنگ نہیں کرتے کون ہیے جو اس کی مانند کام کر سکتا ہیے؟ کوئی بھی نہیں ۔ چنانچہ وہ ان معجزات پر حیران ہوتے ہیں جو وہ کر سکتا ہیے۔ وہ جنگ ختم کر سکتا ہیے۔ ایک ہی کام جو اسے کرنا ہیں وہ صرف کہتا ہیے کہ رک جاؤلیکن کیا آپ سمجھتے ہیں کہ وہ ایسا کرے گا ؟ ہرگز نہیں

125 غور کریں کہ یہ اس لئے ہیے کہ وہ ایک دوسرے کو قتل کر سکیں ۔ ابتدا ء میں اس کی کمان میں تیر نہیں تھا لیکن اس کیے پاس ایک بڑی تلوار ہیے بعد ازاں اس نیے قتل کرنا شروع کیا اور وہ سفید سیے اتر کر لال گھو ڑے کیے اوپر سوار ہو گیا ۔ ٹھیک یہ وہی شیطان ہیے جس کیے ہاتھ میں ایک تلوار ہیے۔ یسوع نیے کیا کہا؟ یسوع نیے کہا کہ جو تلوار سیے قتل کرتے ہیں وہ تلوارہی سیے قتل کئیے جائیں گیے۔ پیچھے جنگ نہ کریں ۔ اس رات جب پطرس نیے تلوار پکڑی تو یسوع نیے کہا کہ اس کی مانند بنیں ۔ اور آگیے بڑھیں یاد رکھیں ۔

126 اس کیے پاس ایک تلوار ہیے وہ لال گھوڑے پر سوار اپنے ہاتھ میں تلوار لئیے ہوئیے ان تمام لوگوں کیے خون کیے اوپر سیے گزرتا ہیے جو اس کیے ساتھ متفق نہیں ۔ کیا آپ اس کو سمجھتے ہیں ؟ کتنے لوگ سمجھ چکیے ہیں کہ اس مہر کا کیا مطلب ہیے؟ بہت اچھا یسوع نیے کیا کہا ؟ جو تلوار سیے قتل کرتے ہیں وہ تلوار سیے ہی قتل ہوں گئے ۔ کیا یہ درست ہیے؟

بہت اچھا۔ یہ سوار اور اس کی مملکت کیے تمام لوگ جو گذشتہ زمانوں میں قتل کئیے جا چکیے ہیں اور انہوں نیے مقدسوں کیے خون کو اس کیے ساتھ مل کر بہایا ہیے یسوع کیے آنیے پر اس کی تلوار سیے قتل کئیے جائیں گیے۔ جو تلوار نکالتیے ہیں وہ تلوار سیے قتل کئیے جائیں گیے ۔ انہوں نیے عقیدے اور مخالف مسیح کی تلوار کو لیا ۔ ہر زمانیے میں لاکھوں لاکھ سچیے او رحقیقی پر ستاروں کو قتل کر دیا ۔ اور ا ب جب مسیح اپنی تلوار کیے ساتھ آئیے گا جو وہ کلام ہیے جو اس کیے منہ سے نکلا ہیے تو وہ ہر چیز کو جو اس کیے سامنے ہیے غارت کرے گا۔ کیا آپ اس پر یقین رکھتے ہیں ؟

127 آئیے ذرا اس کو پڑھیں مکاشفہ 19: 11کو پڑھ کر دیکھیں کہ کیا یہ میں اپنی طرف سیے کہہ رہا ہوں یا کلام کہتا سے ۔ سد ۔

" پھر میں نیے آسمان کو کھلا ہو ا دیکھا اور کیا دیکھتا ہو ں کہ ایک سفید گھوڑا ہیے اور اس پر ایک سوار ہیے جو سچا اور بر حق کہلاتا ہیے اور وہ راستی کیے ساتھ انصاف اور لڑائی کرتا ہیے۔

اور اس کی آنکھیں آگ کیے شعلیے ہیں اور اس کیے سر بہت سیے تاج ہیں بھائیو! اسیے مقدسوں نیے تاج پہنا رکھا ہیے اور اس کا ایک نام لکھا ہوا ہوے جسیے اس کیے سوا اور کوئی نہیں جانتا ۔ آپ کو یاد ہیے کہ ابھی تک اسیے ہم نہیں جانتے اور وہ خون کی چھڑکی ہوئی پوشاک پہنے ہوئیے ہیے اور اس کا نام کلام خدا کہلا تا ہیے ۔وہ صرف ایک ہی نام کو جانتا ہیے اور کسی کو نہیں ۔

ا ور ۔۔۔اور آسمان کی فوجیں سفید گھوڑوں پر سوار اور سفید اور صاف مہین کپڑے پہنے ہوئے اس کیے پیچھے ہیں ۔(یہ مقدسوں کی راستبازی ہیے۔ سمجھے؟)

128 اب دیکھیں! یسوع کیا کہتا ہے؟ جو تلوار نکالتا ہے وہ تلوار ہی سے قتل کیا جائے گا۔ لال گھوڑ ہے کا سوار یہ ہیے جو آرہا ہیے ۔ جو تلوار نکالتا ہے وغیرہ وغیرہ ہو سکتا ہے کہ آپ نے گذشتہ زمانوں 68,000,000 کوقتل کیا ہو یا شاید ان سے بھی زیادہ لیکن یسوع نیے کہا کہ " جو تلوار نکالتا ہے وہ تلوار ہی سے قتل ہو گا " اب دیکھیں لکھا ہیے کہ اس کیے منہ سے ایک تلوار نکلتی ہیے " عبرانیوں کیے چوتھے باب میں کہا گیا ہے کہ " خدا کا کلام زندہ اور موثر اور ہر دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہیے اور جان اور روح اور بند بند اور گودمے کو جدا کر کیے گزر جاتا ہے" ۔ اس کیے علاوہ کلام اور کیا کرتا ہیے کو دل کیے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہیے ۔ اور اس کیے منہ سے ایک تیز تلوار نکلتی ہیے اور وہ لوہیے کیے عصا سے ان پر حکومت کرمے گا اور قادر مطلق خدا کیے سخت غضب کی میے کیے حوض میں انگور روندے گا اور اسکی پوشاک پر یہ نام لکھا ہوا ہے بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند۔

خدا کیے کلام کیے خلاف دغا باز کی حیثیت سیے چونکہ وہ اس بات پر متفق ہوئیے شیطان نیے اس کیے دل میں یہ بات ڈالی کہ وہ سیاسی قوت اور روحانی قوت دونوں کوملا کر ایک ایسی کلیسیا بنائیے جو تمام دنیا کیے اندر پھیل جائیے اور سفید گھوڑمے سیے پھلانگ کر لال پر سوار ہو جانبے کیے بعد اس نیے اپنی تلوار لی اور آگیے بڑھا ۔

129 لیکن خدا نیے کہا کہ جس چیز کیے ساتھ وہ فریب دے رہا ہیے اپنی وہی چیزکلام جو یسوع مسیح کیے ہونٹوں سیے نکلا قوت کیے ساتھ کھڑا ہو گا اور اس کو اور جو کچھ اس کیے سامنے ہو گا قتل کرمے گا ۔ آمین یہ دوسری مہر ہیے کیا آپ اس سے پیار کرتے ہیں ؟ یہ خداوند یو ں فرماتا ہیے۔

130 2-222 یہ سب مکاشفات اور رویائیں اور ہر ایک چیز ٹھیک نکتے پر آکر بیٹھتی ہیں۔ کتنے لوگ اس بات کو جانتے ہیں ۔ اپنا ہاتھ اوپر اٹھائیں ۔ سینکڑوں ہاتھ اٹھ گئے یہاں ہر ایک نے اپنا ہاتھ اٹھا لیا ہیے ۔ اس پر دھیان کریں ۔ یہ اسی طرح ہوگا ۔ یاد رکھیں کہ یہ ایسے ہی ہیے ۔ اے دوستو! اس چشمیے کیے پاس آیئے جو عمانوایل کی نسوں سے نکلیے ہوئیے خو ن سے بھرا ہیے۔ جہاں گنہگار خون کیے نیچیے غوط زن ہوئیے اور اپنے تمام مجرمانہ دھبوں سے آزاد ہوئیے ہیں۔

آئیے۔ اگر آپ نیے اب تک کچھ نہیں کیا تو آج اس پر ایمان لائیں ۔ کوئی موقع نہ پائیں ۔ اگر آپ کی زندگی میں کچھ ہیے۔ تو دوستو! ہم یہاں ہیں کچھ ہونیے والا ہیے میں نہیں جانتا کہ کیوں میں نہیں جانتا کہ کب میں یہ جانتا ہوں کہ کیا ہونے والا ہیے ۔ لیکن یہ علم نہیں کہ کب ۔ چونکہ وہ اس وقت ظاہر کر رہا ہیے اس لئیے یہ بات وقوع میں آنیے کی پابند ہیے۔وہ اس وقت تک کچھ نہیں کرتا جب تک کہ پہلیے اس کو عیاں نہ کرمے ۔ (عاموس 3)پہلیے وہ ان باتوں کو عیاں کرتا ہیے ۔ اس نیے وعدہ کیا ہیے کہ یہ باتیں آخری دنوں میں ساتویں کلیسیائی زمانیے کیے خاتمیے پر وقوع میں آئیں گی۔

131 1-223جب پیغمبر آئیے تب وقوع میں آئیے گا ۔ اس وقت ان مہروں کو ظاہر کیا جائیے گا ۔ اور یہاں ان کو کھولا جا رہا ہیے ۔ یہ خداوند کیے نام سیے ہیے ۔ دوستو! اس کا یقین کرو۔ بابل سیے باہر نکل آئیے ۔ چونکہ ا ب ساڑھیے نو بج چکیے ہیں۔ اس لئے اس کو بند کرنے سے پہلے میں کچھ کہنا چاہتا ہوں ۔ اب وقت ہیے۔

132 ^{*}3-222 اپنیے گذشتہ ہندوستانی دورمے کیے دوران جب میں اور بلی دونوں ہوائی جہاز سے اترمے تو لوگ میرمے پاس ایک اخبار لیے کر آئے ۔ جب میں اسے دیکھ رہا تھا تو اس میں انگریزی زبان میں لکھا تھا کہ پرندمے واپس آرہیے ہیں ۔ اس لیے زلزلہ لازمی طور پر ختم ہو چکا ہیے۔ اس کیے بعد انہوں نیے اس کی تفصیل لکھی ۔ اس میں کچھ تمسخر آمیز واقعہ ہوا۔ ہندوستان میں اینٹوں کی ایسی دیواریں نہیں جس طرح کہ ہماری ہیں۔ وہ پتھروں سے اپنی دیواریں بناتیے ہیں۔ وہ اپنے بیشتر گھر پتھروں ہی سے بناتیے ہیں۔ وہ صرف ان کو اوپر رکھ کر چار دیواری بناتیے ہیں۔

133 6-222یہ بات آپ ہندوستان کیے نزدیک ہر طرف پائیں گیے۔ جب تک کہ آپ پہاڑوں پر نہ پہنچ جائیں ۔ کلکتہ تک ہر جگہ آپ لوگوں کو سڑکوں پر پڑے دیکھیں گیے جو بھوکوں مر رہیے ہیں۔ وہ اپنی باڑوں کو اپنے گھروں کیے پاس بناتیے ہیں ۔ اور گھروں میں مویشیوں کیے لیے کنوئیں کھود کر ان پر (منڈیر) تعمیر کرتیے ہیں کہ یکا یک کچھ ہونیے لگتا ہیے۔ چھوٹیے پرندمے جو ان چٹانوں کیے اندر اپنے گھونسلیے بناتیے اور اپنے بچوں کو اس میں پالتے ہی انہیں کچھ محسوس ہونے لگتا ہیے ۔ جب گرمی اور شدت پیدا ہوتی ہیے۔ تو تمام جانور ان دیواروں کیے سایہء تلیے پناہ تلاش کرتیے ہیں کہ اپنے آپ کو ٹھنڈا رکھ سکیں اور تمام پرندمے جو ان مقامات میں رہتیے ہیں دفعتابغیر کسی وجہ کیے اپنے گھروں کو چھوڑ کر اڑ جاتیے ہیں اور اپنے گھونسلوں میں واپس نہیں آتیے ۔ وہ کھیتوں میں چلیے جاتیے اور درختوں پر ایسی جگہ بیٹھ جاتیے ہیں جہاں سے وہ با آسانی زمین پر آسکیں۔

مویشی نزدیک نہیں پھٹکیں گیے ۔بھیڑیں نزدیک نہ پھٹکیں گی ۔وہ کھیتوں میں رہیں گی اور ایک دوسرمے کیے ساتھ

محبت کریں گی ۔وہ سمجھ جاتی ہیں کہ کچھ ہونے والا ہے ۔پھر اچانک زلزلہ آ جاتا ہے اور وہ دیواروں اور تمام باڑوں کو ہلا کر نیچیے گرا دیتا ہے۔اِس کیے بعد چھوٹے پرندے واپس آنا شروع کر دیتے ہیں ۔وہ تین یا چار دِنوں کیے لیے نہیں آتے کہ پھر واپس چلے جائیں۔ اخبار نویسوں نے لکھا کہ "پرندے واپس آ رہے ہیں اِس لیے زلزلہ ضرور گزُر چُکا ہے ۔

135 آئیے اپنے سروں کو جھکائیں۔امے ہمارمے آسمانی باپ میں بعض اوقات یہاں کھڑمے ہو کر کانپتا ہوں ۔میں اُس ہولناک وقت کیے متعلق سوچتا ہوں جو آنیے والا ہیے اور کوئی ذریعہ نہیں جو اُس کو روک سکیے یہ پیشنگوئی کی گئی ہیے کہ یہ آئیے گا ۔اب میں نیے سوچا ہیے کہ لوگ آکر سُنتے کیوں نہیں۔ کیا وہ آکر اُس کو قبول نہیں کریں گیے ؟بیے شک میں جانتا ہوں کہ تو نیے کہا ہیے کہ وہ قبول نہیں کریں گئے اِس لیے وہ قبول نہیں کرتے ۔لیکن کچھ ایسے بھی ہیں جن کیے نام برّہ کی کتاب حیات میں لکھیے ہوئیے ہیں اور جب وہ مُہریں کھلیں گی تو وہ اپنے نام وہاں پائیں گئے اور پاک روح اِن کیے ساتھ کلام کرمے گا اور وہ آئیں گئے ۔تو وہ اپنے نام وہاں پائیں گئے اور پاک روح اِن کیے ساتھ کلام کرمے گا اور وہ آئیں گئے ۔تو اُن کو دور نہیں رکھ سکتا ۔ کوئی بھی ان کو باز نہیں رکھ سکتا چونکہ تو ان کی ان چھوٹیے پرندوں ، بھیڑوں اور مویشیوں کی طرح رہنمائی کر رہا ہیے وہ بہر صورت آرہیے ہیں۔ تو خدا ہیے ان حیوانوں کیے اندر کوئی تحریک ہیے جس کی وجہ سے وہ جان لیتے ہیں کہ ان کو وہاں سے دور ہٹ جانا چاہیے ۔ اگر یہ تحریک ایک حیوان کو خطرے سے بچ جانے کیے لیے خبر دار کرتی ہیے تو روح القدس کو ایک ایسی کلیسیا کیے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہیے جو اس سے معمور ہونیے کا دعوی کرتی ہیے ؟ اے خد ا ہم پر رحم کر۔

136 4-225امے خداوند ہم سب کو معاف کر۔ ہم نہیں جانتیے کہ ہم یہاں پلپٹ پر کھڑمے ہو کر لوگوں کو دیواروں کیے نیچیے کھڑمے رہنمے دیں اور ان کی پسلیاں درد کریں اور وہ جا کر کہیں کہ وہ بہت اچھی باتیں تھیں۔ امے خداوند ہم چاہتمے ہیں کہ تو اس کیے بارمے میں کچھ کر ۔

137 6-225ہم چاہتے ہیں کہ تو ہمارے دلوں کی پڑتا ل کر اور اگر کوئی غلطی ہے تو خداونداً سے ہم پر اسی وقت ظاہر کر۔ برائیے کرم ہمیں اس حدتک نہ پہنچا جہاں بہت دیر ہو جائیے ۔ اے خداوند میری پڑتال کر اور میرا معائنہ کر۔ خدا کیے فضل سے میں یہاں کھڑا ہو ں کہ لوگوں کو ان مہروں کیے متعلق بتاؤں جو تو نیے مجھے دکھائیں تقریباایک ہفتہ پہلے تو نے ان کے متعلق پیشنگوئی کی کہ یہ ایسے ہو ں گی اور اب اے میرے باپ! اب یہ ٹھیک ہمارے سامنے ہے۔ اے خداوند مجھے جانچ ۔ میرا امتحان لیے ۔ میرے دل کی پڑتال کر۔ ہم چاہتے ہیں کہ تو ہماری زندگیوں پر نظر ڈالے اور اگر ایسی بات ہے جو درست نہیں تو فقط ہمارے ساتھ کلام کر۔ ہم اسے بھی درست کرنا چاہتے ہیں۔ اسی وقت جب کہ خون سے بھر اہوا چشمہ موجود ہے ہاں صاف کرنے والا کیمیا جو ہمارے گناہوں اور بیے اعتمادی کو دھو سکتا ہے ہم اپنی جانوں کو اس کیے نیچے غوطہ دینا چاہتے ہیں ۔ اے خداوند جب وہ پر اسرار گرج کی آوازیں آگیے چل کر گرجیں گی اور کلیسیا اٹھائی جائیے گی تو ہم اس کو قبول کرنے دے لئے تیار رہنا چاہتے ہیں ۔ یہ عطا کر۔ اے خداوند ہمیں اپنے کلام کیے ذریعیے آزما۔ ہمیں اس پر نظر کرنے دے تا کہ ہم دیکھ سکیں کہ ہم ناکام ہو چکے ہیں۔

138 1-226امے خداوند۔ اگر یہاں وہ لوگ ہیں جنہوں نیے القاب کیے الفاظ استعمال کر کیے بیتسمہ لیا ہیے اور وہ حقیقی اور اصل بیتسمہ کے بار مے میں کچھ بھی نہیں جانتے تو کیا میں پولس کی طرح وفادار ہو سکتا ہوں کہ جب وہ اوپر کیے علاقہ سے ہوکر افسس میں آیاتو اس نیے وہاں پر شاگردوں کودیکھا جوچلاتے۔ شور مچاتے اور جلالی وقت گزاررہے تھے اور اس نیے ان سیے کہا "کیا تم نیے ایمان لاتے وقت روح القدس پایا ؟ وہ جانتے بھی نہ تھے کہ روح القدس نازل ہوا ہیے۔ اس نیے کہا پھرتم نیے کس کا بیتسمہ لیا ؟ انہوں نیے اس جلالی نی کا بیتسمہ لیے رکھا تھا لیکن انہوں نیے صرف توبہ کا بیتسمہ لیے رکھا تھا پہر اس کے بعد ان کو دوبارہ یسوع مسیح کیے نام سے بیتسمہ دیا گیا ۔پولس نیے حکم دیا کہ ان کو دوبارہ بیتسمہ

دیا جائیے ۔ اے خداوند! تیرے کلام کی روشنی میں ۔ میں ہراس شخص کو جس نیے خداوند یسوع مسیح کیے نام سے بپتسمہ نہیں لیا حکم دیتا ہوں کہ وہ جلدی سے پانی کیے پاس جائیے ۔ آپ میں سے جتنے لوگ ابھی تک روح القدس سے معمور نہیں ہوئیے ۔ میں ان کو خداوند یسوع مسیح کیے نام سے حکم دیتا ہوں کہ آپ اپنے گھٹنوں پر جھکیں اور اس وقت تک نہ اٹھیں جب تک کہ روح القدس آپ کو پورے طور پر مقدس بنا کر اپنے پیار اور نیکی سے اس وقت تک نہیں بھر تا۔ جب تک کہ آپ کی روح خدا کی حضور ی میں مطمئن نہیں ہو جاتی اور آپ کیے اندریہ خواہش پیدا نہیں ہو جاتی کہ آپ اپنی باقی ماندہ زندگی اسکی خدمت کریں ۔ اس کی حضور ی میں چلنے اور اس کیے ساتھ مل کر کام کرنے میں گزاریں گے۔ یہ عطا کر۔ میری درخواست ہے کہ خدا آپ کو یہ عنایت کرے گا۔ یسوع مسیح کے نام میں ۔ آمین۔

میں اسمے پیار کرتا ہوں ۔

میں اسمے پیار کرتا ہوں۔

کیونکہ اس نے پہلے مجھ سے پیار کیا ہے۔

کیا آپ سچ مچ اسمے پیار کرتمے ہیں ؟ اب اپنمے ہاتھ اوپر اٹھائیں اور کلوری کی لکڑی نمے میری نجات کو خریدا ہمے۔

139 [بھا ئی بر ینہم گنگنا نا شر وع کر تیے ہیں، مجھیے اس سیے پیا ر ہیے۔ ۔۔۔ ایڈیٹر] اگر یہاں کوئی ایسا شخص بیٹھا ہیے جو اپنی ضرورت کو محسوس کرتا ہیے ۔ اور سمجھتا ہیے۔ کہ اس کو بپتسمہ حاصل کرنا چاہیے یا اس کو روح القدس کیے بپتسمیے کی ضرورت ہیے۔ چونکہ یہ بات آپ پر وا ضح کی جا چکی ہیے اس لئیے آپ اپنی ضرورت کو جانتیے ہیں۔ 226۔ لیکن اگر آپ چاہتیے ہیں کہ آپ کو دعا میں یاد کیا جائیے تو ہم میں سیے ایک بھی ایسا نہیں جو آپ کی ضرورت کو پورا کر سکیے۔ ہم آپ کو صرف بپتسمہ دے سکتیے ہیں لیکن ایک چیز جو ہم آپ کو دینیے سیے قاصر ہیں وہ پاک روح کا بپتسمہ ہیے؟ یہ صرف خدا ہی دیتا ہیے۔ لیکن اگر آپ اپنی ضرورت کو محسوس کرتیے ہیں اور خدا آپ کیے دل سے بات کر رہا ہیے کہ آپ کو اس کی ضرورت ہیے اور آپ چاہتیے ہیں کہ ہم آپ کو دعا میں یاد کریں تو کیا آپ کھڑے ہو جائیں گیے تا کہ ہم دیکھ سکیں کہ آپ کون ہیں ؟ خدا آپ کو برکت بخشے ۔ خداوند آپ کو برکت دے ۔ میرا خیال ہیے کہ اگر میں درست طور پر دیکھ سکا ہوں تو یہاں تقریبا ڈیڑھ سو اشخاس کھڑے ہیں ۔ میں نہیں جانتا کہ کمرے کیے اندر اور ارد گرد کتنے لوگ اپنے ہاتھ اوپر اٹھائیے ہوئیے ہیں ۔ لیکن آپ کی ایک ضرورت ہیے۔ اس لئیے آئیے دعا کریں۔

140 4-226 آپ لوگوں میں سیے جولوگ اپنے نزدیک کھڑے ہونے والیے اشخاص کو دیکھ رہیے ہیں اور وہ مسیح کیے سامنے بطور گواہ کھڑ مے ہیں ان لوگوں میں سے ہوں جو ان مہروں کیے اندر اپنا نام بنائے عالم سے پیشتر لکھا گیا پائے گا۔

امے خدا وند کسی چیز نیے مجھے چوٹ لگائی ہے اور اب میں یہاں کھڑا ہوں ۔ امے خدا کیا یہ میں ہی ہوں ؟ کیا تو مجھے پکار رہا ہیے؟ میں چاہتا ہوں کہ تو میرا نام و ہاں ظاہر کرے ۔ مجھے روح القدس کیے ذریعیے بھر اور سر بمہر کر آپ لوگوں میں سیے جتنبے پہلیے ہی سربمہر ہو چکیے ہیں میں چاہتا ہو ں کہ آپ کھڑے ہو جائیں اور ان کی طرف منہ کر کیے ان پر ہاتھ رکھ کر دعا کریں ۔ اب آپ بالکل سنجیدہ ہو جائیں ۔

141 امے آسمانی باپ خداوند یسوع کیے نام میں عظیم روح پاک کو ان حاضرین پر جنبش کرنے دیے۔

اور خدا وند ان لو گو ں کو رُوح القد س کا بپتسمہ دے۔ اور وہاں پا نی مو جو د ہے۔۔۔ جبکہ پطر س فقط یہ کہہ ہی ر ہا تھا کہ روح القد س ان سب پر جو سن رہے تھے نا زل ہو اور وہ سب روح القد س سے بھر گئے۔۔۔

[سا ری جا عت دُعا کر نیے میں مشغول ہو جا تی ہیے۔۔۔ایڈیٹر]

پیا مبر William Marrion Branham

ُ اور سا تو یں فر شتہ کیے آوا زدینے کیے زما نہ میں۔۔۔ مکا شفہ 10:7



www.messagehub.info